روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

اتوار
23 جون 2024

SUNDAY
23-JUNE-2024

صفحہ 08 شاہد آفریدی کے حق میں احتجاج

صفحہ 08 ویسٹ انڈیز نے امریکہ کو شکست دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 136 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 136 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز سالانہ امرناتھ یاترا کے پرامن انعقاد کیلئے تیار

یاترا کیلئے خصوصی انتظامات کو حتمی شکل

اس بار بھی کشمیری عوام یاتریوں کیلئے حمایت جاری رکھتے ہوئے پرانی روایت کو زندہ رکھیں

سرینگر/22 جون//

جموں کشمیر انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز سالانہ امرناتھ یاترا کے پرامن انعقاد کیلئے تیار ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یاترا کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کشمیری عوام سے یاترا گزارش کی ہے کہ وہ یاترا کے دوران یاتریوں کی سہولیات اور حمایت جاری رکھتے ہوئے پرانی رویت کو زندہ رکھیں ۔سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز نے امرناتھ یاترا کے کامیاب انعقاد کے لئے خصوصی انتظامات کئے ہیں اور اس سال یاترا...101

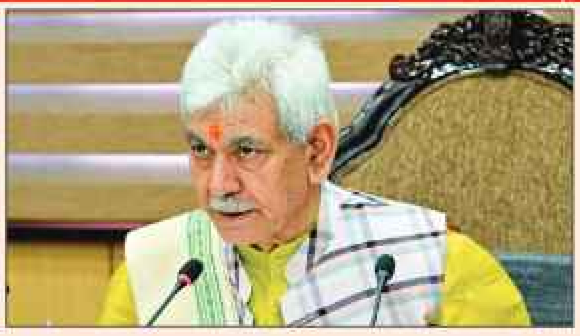

امرناتھ یاتریوں کی سیکورٹی اولین ترجیح ہے: چیف سیکریٹری

یاتریوں کے قیام کو آرام دہ بنانے کیلئے بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے کام جاری

سرینگر/22 جون//

امرناتھ یاترا کی سیکورٹی اولین ترجیح ہے کی بات کرتے ہوئے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ تقریباً تمام انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے اور یاتریوں کے قیام کو آرام دہ بنانے کیلئے بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔سی این آئی کے مطابق چیف سیکرٹری جموں کشمیر اٹل ڈولو نے بھگوتی نگر بیس کیمپ میں سالانہ امرناتھ یاترا کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں زون آنند جین کے ساتھ اٹل ڈولو نے سالانہ یاترا سے قبل انتظامات کا معائنہ کیا۔انہوں نے کہا کہ"یاتریوں کی پہلی کھیپ 28 جون کو یہاں (بھگوتی نگر) سے روانہ ہوگی اور اگلے دن یاترا (کشمیر میں)....102

بجبہاڑہ میں سڑک حادثہ

پلوامہ کا شہری لقمہ اجل

سرینگر/22 جون//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں سڑک کے ایک حادثے میں شہری جاں بحق ہوگیا ہے۔سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بجبہاڑہ میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی جان چلی گئی۔انہوں نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کے قریب پیش آیا جس میں ایک شہری کی موقع پر ہی موت...103

سیکورٹی فورسز نے جنگجوؤں کا ٹھکانہ بے نقاب کیا

کپڑے اور جوتے برآمد علاقے میں تلاشی جاری

سرینگر/22 جون//

جموں وکشمیر میں سرحد پر سیکورٹی فورسز کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو بے نقاب کر دیا ہے۔ بھاری مقدار میں سامان برآمد کرلیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق،ایس او جی مینڈھر نے پونچھ کے مینڈھر سب ڈویژن میں دہشت گردوں کے ایک ٹھکانے کا پردہ فاش کیا ہے۔مینڈھر کے سلواہ نارگاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے ایک خفیہ ٹھکانے کو تباہ کر دیا۔سیکورٹی فورسز نے کچھ کپڑے،جوتے.....106

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں

ہندوستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت ملی: راجناتھ

سرینگر/22 جون//

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ مودی حکومت کے کامیاب 10 برسوں میں ہندوستان کو دنیا میں ایک نئی شناخت ملی ہے اور ملک خوددار اور مضبوط قیادت والے ملک کے طور پر ابھرا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق مرکز میں برسراقتدار بھارتیہ جنتا....107

مسلم لیگ جموں وکشمیر اور تحریک حریت پر

پابندی جاری رکھنے کا فیصلہ ٹریبونل کی مہر

سرینگر/22 جون//

دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتہ کے ایک رکنی ٹریبونل کی تشکیل رواں سال جنوری میں پابندی لگانے کے پیچھے موافق اسباب کا جائزہ لینے کے لیے کی گئی تھی۔مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں وکشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حرکت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔اب یو اے پی اے ٹریبونل نے اس پابندی کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس پر مہر لگادی ہے۔اس کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالی لین دین کو بھی فریز کر دیا گیا ہے۔اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں و کشمیر کی بھی ملکیتوں کو ضبط کرنے کی ہدایت دی تھی۔دہلی ہائی...104

حکومت ہنگامی حالات میں کسی بھی ٹیلی

کمپنی یا نیٹ ورکس کا کنٹرول سنبھال سکے گی

سرینگر/22 جون//

مرکزی حکومت نے ایک اور اہم فیصلے کے تحت اعلان کیا ہے کہ ٹیلی کام ایکٹ 2023 کے نفاذ کے بعد حکومت ہنگامی حالات میں کسی بھی ٹیلی کمپنی یا نیٹ ورکس کا کنٹرول سنبھال سکے گی اور اس کا ایکٹ کا نافذ 26 جون سے نافذ ہوگا۔سی این آئی کے مطابق ٹیلی کام ایکٹ 2023 کے نفاذ کے بعد مرکزی حکومت ہنگامی حالات میں کسی بھی ٹیلی کمپنی یا نیٹ ورکس کا کنٹرول سنبھال سکے گی۔مرکزی سرکار نے جزوی طور پر جمعہ کو ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ کو 26 جون سے نافذ کرنے کیلئے مطلع کیا۔اس سلسلے میں جاری ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مرکزی حکومت 26 جون 2024 کو اس تاریخ...105

انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی درخوست پر سماعت پھر ملتوی

سرینگر/22 جون//

دہلی کے عدالت نے تہاڑ جیل میں نظر بند انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی درخواست پر سماعت کو ایک بار پھر ملتوی کرتے ہوئے یکم جولائی اگلی تاریخ مقرر کردی ہے۔سی این آئی کے فنڈنگ کیس کے سلسلے میں دہلی کے تہاڑ جیل میں نظر بند عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور حالیہ میں بارہمولہ سے پارلیمانی انتخاب جیتنے والے امیدوار انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی درخواست کو ایک بار پھر دہلی کی عدالت نے ملتوی کردی ہے اور اس کیس کی سماعت یکم جولائی کو اب مقرر کردی گئی۔خیال رہے کہ انجینئر رشید کے وکیل نے ایک عرضی دائر کی تھی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انجینئر رشید کو بطور ممبر پارلیمنٹ حلف برداری کی تقریب میں شرکت کرنے کیلئے عبوری ضمانت دی جائے۔واضح رہے کہ اس سے قبل بھی عدالت نے متعدد مواقع پر رکن اسمبلی کی حیثیت سے حلف اٹھانے کیلئے انجینئر کی عبوری ضمانت کی درخواست پر حتمی فیصلہ موخر کر دیا تھا اور تازہ ترین فیصلہ 19 جون کو تھا۔انجینئر رشید حال ہی میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران....108

وزیر اعظم نے بنگلہ دیشی ہم منصب کیساتھ بات چیت کی

دونوں ممالک کے بیچ کئی اہم سمجھوتوں پر دستخط مودی کو بنگلہ دیش آنے کی دعوت

سرینگر/22 جون//

وزیر اعظم نریندر مودی نے حیدر آباد ہاؤس میں بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران کئی اہم سمجھوتوں پر دستخط کئے گئے۔اس موقعہ پر شیخ حسینہ نے وزیر اعظم مودی کا بنگلہ دیش آنے کی دعوت دی۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم مودی نے بنگلہ دیشی ہم منصب شیخ حسینہ کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔اس دوران بات چیت میں دونوں لیڈران نے کئی اہم سمجھوتوں پر دستخط بھی کئے۔اس سے پہلے وزارت خارجہ ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ....109

سب سے بڑے فلائی اوور پر تعمیری کام مکمل

سرینگر/22 جون//

سرینگر میں زیر تکمیل اب تک کے سب سے بڑے فلائی اوور بمنہ بائی پاس پر قریب قریب کام مکمل ہو چکا ہے اور امید کی جارہی ہے کہ فلائی اوور کو ٹریفک کیلئے رواں ماہ کے آخر یا جولائی کے پہلے ہفتے میں ٹریک کی نقل وحمل کیلئے کھول دیا جائے گا۔وائس آف انڈیا کے مطابق متوقع ہے کہ بمنہ بائی پاس فلائی اوور جون 2024 کے آخر تک عوام کے لیے کھول دیا جائے گا۔اس سے...110

حج مزید کتنے سال گرمیوں میں ہوگا

اگلے سال بھی جھلسا دینے والی گرمی میں فریضہ حج ادا کیا جائیگا

سرینگر/22 جون//

سعودی محکمہ موسمیات کے ترجمان حسین القحطانی نے کہا ہے کہ اگلے سال کا حج، موسم گرما میں آخری حج ہوگا، جس کے بعد اگلے 8 سال تک حج موسم بہار میں آئے گا۔وائس آف انڈیا کے مطابق رواں سال سعودی عرب میں حج کے موقع پر ریکارڈ گرمی پڑی اور سینکڑوں حجاج کرام ہیٹ اسٹروک کے باعث انتقال کر گئے۔سعودی میڈیا کے مطابق اس سال حج کے دوران غیر معمولی گرمی پڑی اور ہیٹ اسٹروک کے باعث سینکڑوں حجاج کرام زندگی کی بازی ہار گئے تاہم سعودی محکمہ موسمیات نے آئندہ حج سیزن میں موسم کے حوالے سے اہم ترین پیشگوئی کی ہے۔رپورٹ کے مطابق سعودی....111

نئی منتخب سرکار کی بجٹ 2024-25 پیش کرنے کی تیاری

وزیر خزانہ کی تمام ریاستوں کے وزرائے خزانہ کے ساتھ میٹنگ

سرینگر/22 جون//

نئی منتخب حکومت کی جانب سے ملک بھر کیلئے پیش کئے جانے والے سالانہ بجٹ سے قبل وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے خزانہ سے اہم میٹنگ منعقد کی جس میں سال 2024-25 کیلئے پیش ہونے والے بجٹ سے متعلق تبادلہ خیال ہوا۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن نے آئندہ مرکزی بجٹ 2024-25 کیلئے تجاویز لینے کیلئے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے خزانہ کے ساتھ ایک پری....112

امرناتھ یاترا کیلئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات

ٹنل سے لے کر پہلگام و بال تل کے راستے پر بھی اضافی اہلکاروں کی تعیناتی

سرینگر/22 جون//

ماہ جون کے آخر سے سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں سیکورٹی انتظامات سخت کئے گئے ہیں۔اننت ناگ سے لیکر پہلگام و امرناتھ گپھا تک کے دو نوں راستوں کے نزدیک جنگلوں میں فوج تلاش کاروائی میں مصروف ہے جبکہ اہم راستوں کو سی آر پی ایف اور فوج کے کنٹرول میں دیا گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ رواں ماہ...113

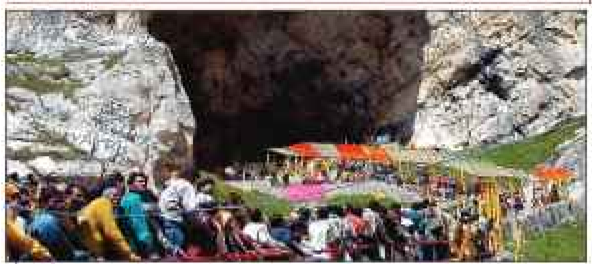

حالیہ بارشوں کے بعد محکمہ موسمیات کی جانب سے تازہ پیشگوئی

23 سے 28 جون تک ٹنل کے آر پار موسم خشک رہنے کا امکان

سرینگر/22 جون//

بارشوں کے بعد محکمہ موسمیات نے 23 سے 28 جون تک ٹنل کے آر پار خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے 29 اور 30 جون کو بارشوں کے ایک اور مرحلے کی پیشگوئی کی ہے۔ادھر بارشوں کے بعد دن اور رات کے درجہ حرارت میں کمی دیکھنے کو ملی ہے تاہم محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آنے والوں دنوں میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہو سکتا ہے۔سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر....114

وادی میں سیاحتی مقامات پر مقامی وغیر مقامی سیلانیوں کا رش

جگہ جگہ ٹریفک جام کی وجہ سے سیاحوں اور مقامی مسافروں کو شدید مشکلات

سرینگر/22 جون//

وادی کشمیر میں سیاحتی مقامات پر لوگوں کا تانتا بندھا رہتا ہے جبکہ مقامی سیلانیوں کے ساتھ ساتھ ملکی سیاح بھی کافی تعداد میں گلمرگ، سونہ مرگ، پہلگام، منتھن ٹاپ، ڈکسم، کوکرناگ، ویری ناگ، اہربل، بیرکی گلی، گریز، بنگس اور دیگر جگہوں پر بڑی تعداد میں نظر آرہے ہیں جس سے سیاحتی شعبہ سے جڑے افراد بھی مطمئن نظر آ رہے ہیں۔وائس آف انڈیا....115

نیٹ پرچہ لیک معاملہ

بہار پولیس نے جھارکھنڈ سے 6 افراد کو گرفتار کیا

سرینگر/22 جون//

نیٹ (یو جی) پرچہ لیک معاملہ کے تار جھارکھنڈ کے ہزاری باغ، رانچی اور دیوگھر سے بھی جڑ گئے ہیں۔بہار پولیس کی اکنامک آفنس ونگ نے ہفتہ کو دیوگھر شہر سے اس معاملہ میں 6 افراد کو حراست میں لے لیا۔وائس آف انڈیا کے مطابق نیٹ (یو جی) پرچہ لیک معاملہ کے تار جھارکھنڈ کے ہزاری باغ، رانچی اور دیوگھر سے بھی جڑ گئے ہیں۔چنانچہ بہار پولیس کی اکنامک آفنس ونگ (ای او یو) نے ہفتہ کو دیوگھر شہر سے اس معاملہ میں 6 افراد کو حراست میں لے لیا۔یہ بھی بہار کے نالدہ کے رہائشی ہیں، جو دیوگھر میں کرائے کے مکان میں چھپ کر رہ رہے تھے۔بہار پولیس کی ٹیم نے.....116

وولف بیری کھائیں، الزائیمر سے محفوظ رہیں

بیجنگ: چین اور شمالی امریکہ میں عام پائی جانے والی ایک مرغوب نعمت وولف بیری یا گوجی بیری ہے جو ہزاروں برس سے کھائی جارہی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ شوخ بیری الزائیمر اور دماغی انحطاط سے بھی بچاتی ہے۔ چینی سائنسدانوں نے اس بیری سے الزائیمر سے بچانے کا پورا سائنسی طریقہ کار دریافت کیا ہے۔ اسے عام طور پر چینی کھانوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ خشک بیریاں اور ان کے سپلیمنٹ اب پاکستان میں بھی دستیاب ہیں۔ ہم پہلے سے جانتے ہیں کہ گوجی بیری اینٹی آکسیڈنٹ خواص سے بھری ہوتی ہیں اور ری ایکٹو آکسیجن کے نقصانات کا ازالہ کرتی ہے۔ ری ایکٹو آکسیجن اسپیشیز امراضِ قلب، کینسر اور دماغی انحطاط کی وجہ بن سکتے ہیں۔ ایک صبر آزما تحقیق میں چینی اکادمی برائے سائنس کے ماہرین نے گوجی بیری کے اعصابی نظام کا سالماتی سطح پر جائزہ لیا ہے۔ سب سے پہلے انہیں سی ایلیگنز کیچوؤں پر آزمایا گیا ہے۔ سائنسداں یہ جان کر حیران رہ گئے کہ بیری کے اہم کیمیائی اجزا ایمی لوئڈ بی ٹا پروٹین کو ختم کرتے ہیں جو الزائیمر کی وجہ بن سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ پروٹین دماغی خلیات سے چپک کر ان کی صلاحیت کو ماند کر دیتا ہے۔ یہ تمام تحقیقات ایف اے ایس ای بی جرنل میں شائع ہوئی ہیں۔ بنیادی طور پر یہ ری ایکٹو آکسیجن بننے سے روکتا ہے اور اس طرح ایمی لوئڈ بی ٹا پروٹین کی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ ماہرین نے ان جین کا پتا بھی لگایا ہے جو بیری میں پائے جاتے ہیں اور مائٹوکونڈریائی پروٹین یعنی ایم ٹی یو پی آر کو سرگرم کرتے ہیں۔ اس سے بی ٹا پروٹین کی پیداوار بہت حد تک کم ہوجاتی ہے۔ اس طرح بیری کے پورے نظام کو سمجھ کر الزائیمر کے علاج کی راہ ہموار ہوگی۔

شاخ گوبھی میں سرطان کے خلاف نہایت مؤثر کیمیکل دریافت

ہیروشیما: شاخ گوبھی (بروکولی) اب پاکستان میں بھی دستیاب ہے۔ اب جاپانی سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ اس سبزی کے اندر کینسر ختم کرنے والے طاقتور اجزا موجود ہیں۔ اس طرح یہ دوا کے علاوہ غذا بھی ہے اور مستقبل میں بروکولی یا اس کے اجزا کسی ضدِ سرطان دوا کے لیے بہترین امیدوار بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ پبلک

لائبریری آف سائنس (پی ایل او ایس) ون میں ہیروشیما یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے خمیر (فشن یسٹ) پر گوبھی کا اہم کیمیکل ڈی آئی ایم یعنی 3,3'-Diindolylmethane آزمایا ہے۔ یہ قدرتی مرکب خلیے (سیل) کی زندگی مکمل ہونے پر اسے ختم کرتا ہے اور پیچیدہ طریقے سے اس کی باقیات کو ری سائیکل بھی کرتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کینسر میں خلیات اپنی مدت پوری کرکے ختم نہیں ہوتے اور رسولیوں میں ڈھلتے رہتے ہیں جنہیں ہم کینسر ٹیومر کہتے ہیں۔ تاہم خمیر کے بعد انسانوں پر ڈی آئی ایم کی آزمائش ابھی باقی ہے۔ قصہ مختصر کہ شاخ گوبھی میں پایا جانے والا ڈی آئی ایم کیمیکل سرطانی خلیات بننے سے روکتا ہے اور ایک دوا کی امید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس سے قبل جرمنی کے ماہرین نے بتایا تھا کہ ڈی آئی ایم سادہ جانداروں کی زندگی طویل کرسکتا ہے اور یوں اس میں طویل العمری کے خواص بھی پائے جاتے ہیں۔

غذائی سپلیمنٹ پٹھوں اور مائٹوکونڈریا کے لیے مفید ثابت

واشنگٹن: ایک جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خاص قسم کی سپلیمنٹ کھانے سے بالخصوص عمر رسیدہ افراد کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص ملٹی وٹامن گولیاں کھائے یا پھر ہلدی کے مرکبات کیپسول میں بھر کر نگلے انہیں طب کی زبان میں سپلیمنٹ کہا جاتا ہے اور ان کی افادیت پر ایک عرصے سے بحث جاری ہے۔ تجرباتی طور پر سائنسدانوں نے آنتوں میں بننے والے ایک اہم مرکب کو جب گولی کی صورت میں ڈھال کر لوگوں کو کھلایا تو اس سے ان کے پٹھوں (مسلز) پر مثبت اثرات سامنے آئے اور مائٹوکونڈریا کی سطح پر تبدیلیاں دیکھی گئیں۔ اس سپلیمنٹ کو یورولاتھن اے کا نام دیا گیا ہے۔ اس سپلیمنٹ نے بالخصوص ایسے بزرگ افراد کو فائدہ پہنچایا جو کسی وجہ سے ورزش کرنے سے قاصر تھے اور یوں وہ ہلکی پھلکی ورزش بھی کرنے لگے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف واشنگٹن اسکول آف میڈیسن سے وابستہ ڈیوڈ مارسینک اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ یورولاتھن اے بالخصوص آنتوں کے بیکٹیریا ایک طویل پروسیسنگ کے بعد بناتے ہیں۔ اگر آپ پولی فینول اور فائٹوکیمیکل والی غذائیں مثلاً انار، چھلیوں اور شوخ رنگ کی بیریاں کھاتے ہیں تو یہ مرکب جسم میں بنتا رہتا ہے۔ تاہم بڑھاپے میں یہ عمل رک جاتا ہے اور مائٹوکونڈریا متاثر ہوتا ہے اور یوں پٹھے بھی متاثر ہونے لگتے ہیں اور ورزش مشکل ہوجاتی ہے۔ اس تجربے میں 65 سال سے زائد عمر کے 66 افراد کو روزانہ یورولاتھن اے کی 1000 ملی گرام کے کیپسول کھلائے گئے تھے۔ تین سے چار ماہ بعد ان افراد کے پٹھے بہتر ہوئے اور دوم ان کے خلیات میں مائٹوکونڈریا کی صلاحیت بھی بہتر ہوئی۔

کورونا اور نزلے پر قابو پانے کے لیے کیپسول تیار

لندن: برطانیہ کے طبی ماہرین نے ایک ایسی دوا تیار کی ہے جس کی مدد سے کورونا اور نزلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق دوا ساز کمپنی آئی او ایس بائیو نے فلوووڈ کے نام سے ایک کیپسول تیار کیا، جو کورونا اور عام نزلے دونوں کے لیے مفید ہے۔ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق ایک ماہ کے ٹرائلز کے دوران اس دوا کے بہت اچھے نتائج سامنے آئے ہیں جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ کیپسول مستقبل میں بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ آئی او ایس کے ایگزیکٹو

چیئرمین وین چینن نے کہا کہ دوا کے انسانی تجربات اس سال کے آخر میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ اگر یہ کامیاب ہوجاتے ہیں تو خاص طور پر سردیوں میں نزلے اور وائرس سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ گولی بہت مفید ہوگی کیونکہ یہ مدافعتی نظام کو متحرک اور اسے بڑھا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم اس وقت بوسٹر ویکسی نیشن کی طرف جارہے ہیں جبکہ ہر سال ہم نزلے کی ویکسی نیشن بھی تیار کررہے ہیں، اس وقت ہماری کوشش کسی ایسی دوا یا کیپسول کی تیاری ہونی چاہیے جس کی مدد سے یہ دونوں کام ممکن ہوسکیں'۔ وین چینن نے بتایا کہ 'ہم نے اس دوا کا جانوروں پر تجربہ کیا ہے جو انتہائی شاندار رہا، ہماری کوشش طبی عملے اور مریضوں کو تحفظ دینے کی ہے تاکہ اسپتالوں اور ویکسین کلینکس میں ہجوم کم سے کم ہوسکے'۔ انہوں نے کہا کہ 'اب ہمارے پاس کیپسول کی صورت میں نوان ون فارمولا آگیا ہے، جسے کمرے کے درجہ حرارت میں بھی رکھا جاسکتا ہے، مستقبل میں ترقی یافتہ ممالک بھی اس دوا کو تیار کرسکیں گے'۔

بچے ورزش کریں اور ریاضی آسان بنائیں

جنیوا: اگر آپ چاہتے ہیں کہ بچے امتحانات میں اچھے نمبروں سے پاس ہوں تو ضروری ہے کہ انہیں باقاعدہ ورزش کا عادی بنایا جائے۔ تندرست جسم اور تندرست دماغ کے مصداق یہ بات درست ہے کہ ورزش دماغ کو قوی کرتی ہے، یادداشت بہتر بناتی ہے اور اس سے استدلالی قوت بھی بڑھتی ہے۔ بچوں میں اس کے فوائد ریاضی، زبان سیکھنے اور دیگر علوم میں بہتری کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ یونیورسٹی آف جنیوا کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں 200 کے قریب بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرکے ان کا سروے کیا ہے۔ ان کا مقصد تھا کہ جسمانی سرگرمی اور تعلیمی صلاحیت کے درمیان

تعلق کو سمجھا جائے۔ سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ ورزش، کھیل کود اور جسمانی ورزش بچے کی دماغی صلاحیت کو بہتر بناسکتی ہے۔ اس ضمن میں جنیوا صوبے میں 8 سے 12 سال تک کے 193 بچوں کو شٹل رننگ ٹیسٹ سے گزارا تھا۔ اس میں بچوں کو ایک لائن سے دوسرے لائن میں 20 میٹر دوڑنا تھا اور پلٹ کر قدرے تیزی سے اسی مقام پر لوٹنا تھا۔ اس ٹیسٹ کو ماہرین نے کارڈیو ویسکیولر جانچ کا طریقہ قرار دیا ہے۔ ماہرین نے تین طرح سے دماغی افعال کا جائزہ لیا۔ اس میں اول انہیبیشن ہے جس میں غیر ضروری افعال اور خیالات سے پرہیز کرنا ہوتا ہے۔ دوسرا شعبہ دماغی لچک کا ہے جس میں ہم ایک وقت میں کئی کام (ملٹی ٹاسکنگ) کرکے دماغی لچک اور نئی باتیں سیکھنے کا مظاہرہ کیا جاتا ہے تیسری صلاحیت عملی حافظہ (ورکنگ میموری) ہے۔ اس میں ہم کوئی بات یادداشت میں محفوظ رکھ کر اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ورزش کرنے والے بچوں کو سیڑھیوں کے زینے چڑھنے اور انہیں حروف تہجی اور اعداد یعنی ون اے، ٹو بی کی تربیت دی گئی۔ یوں حروف اور اعداد کو ایک ترتیب میں یاد رکھنے اور دوہرانے کا کہا گیا۔ اس کے علاوہ جو بچوں جسمانی مشقت سے گزرے وہ اس ٹیسٹ میں بہتر رہے۔ دوم انہوں نے ورزش نہ کرنے والے بچوں کے مقابلے میں ریاضی اور فرانسیسی زبان سیکھنے میں بہتر کارکردگی دکھائی جس میں فرق واضح تھا۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ بچوں کی دماغی ترقی کے لیے لازمی ہے کہ انہیں باقاعدہ ورزش اور مشقت کرائی جائے۔

کیوی پھل اور ورزش سے موٹاپے میں تیز رفتار کمی ممکن

آسٹریلیا: قدرت نے ہماری اطراف شفا کے خزانے بکھیر رکھے ہیں۔ اگر آپ وزن کم کرنے کے لیے باقاعدہ ورزش کرتے ہیں تو کیوی پھل اس عمل کو مزید مفید بنا کر بدن سے چربی گھلانے میں مزید مدد دے سکتا ہے۔ ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ

کیوی پھل کھایا جائے اور ورزش جاری رکھی جائے تو اس سے پیٹ کی چربی گھلنے کا عمل تیز تر ہوجاتا ہے اور صرف تین ماہ میں اس کے واضح نتائج سامنے آنے لگتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کیوی میں کئی اقسام کے پولی فینولز اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا بھی پائے جاتے ہیں۔ جرنل نیوٹرینٹس میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق کیوی کا پھل ایک جانب تو خون میں گلوکوز معمول پر رکھتا ہے تو دوسری جانب عمر بڑھانے والے بایو مارکرز کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران درجنوں خواتین اور افراد کا انتخاب کیا گیا جو وزن گھٹانے کے لیے ورزش کررہے تھے۔ ان میں سے ایک گروپ کو 12 ہفتے تک کیوی کھانے کا مشورہ دیا گیا۔ دوسری جانب دوسرے گروہ نے ورزش جاری رکھی تاہم شرکا کے دیگر معمولات مثلاً غذائی انتخاب، تمباکو نوشی اور دیگر باتوں کو بھی اس میں شامل کیا گیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ صرف 12 ہفتوں بعد ہی ورزش اور کیوی ساتھ لے کر چلنے والے شرکا کے کمر کا گھیر دیگر کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہوا۔ اس کے علاوہ کیوی کھانے والے خواتین و حضرات میں بلڈ پریشر کے اضافے کا رجحان بھی کم دیکھا گیا۔ ماہرین کا مشورہ ہے کہ جو لوگ وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو وزن کم کرنے کی تمام تدابیر کے ساتھ کیوی پھل کے جادو کو اپنے معمولات کا حصہ بنائیں۔

گرم دودھ پینا گہری نیند کیلیے واقعی مفید ہے، تحقیق

واشنگٹن: عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ بستر پر جانے سے قبل دودھ کا ایک گرم کپ پیتے ہیں۔ لیکن اب سائنس نے اس پر غور کیا ہے کہ کیا واقعی رات کو دودھ پینا گہری نیند لاتا ہے؟ ماہرین نے اس ملا جلا جواب دیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ دودھ میں کئی طرح کے امائنو ایسڈز ہوتے ہیں جو اہم پروٹین کی تشکیل کرتے ہیں۔ یہ پروٹین مختلف طریقوں سے نیند لاتے ہیں۔ ماہرینِ نفسیات کے مطابق جب ماں یا باپ بچے کو نیم

گرم دودھ کا ایک گلاس پیش کرتے ہیں تو وہ اسے نفسیاتی طور پر والدین کی آغوش، محبت اور سکون کا اظہار سمجھتے ہیں۔ اس طرح بچوں پر دودھ کا ایک نفسیاتی اثر ضرور ہوتا ہے۔ دوسری جانب دودھ پینے سے رات کو بے چینی کا احساس بھی کم ہوتا ہے۔ اب اگر سائنسی طور پر بات کی جائے تو اس میں ٹرپٹوفین نامی امائنو ایسڈ ہوتا ہے۔ امریکی نیشنل لائبریری آف میڈیسن کے مطابق ٹرپٹوفین نیند اور سکون والے ہارمون میلاٹونن کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح ہم کہتے ہیں کہ دودھ پینے کا عمل بدن کو اتنا پرسکون کرتا ہے کہ غنودگی آنے لگتی ہے اور نیند میں بہتری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی مغربی ممالک میں عشائیے کی میز پر دودھ کا جگ بھی رکھا ہوتا ہے۔ لیکن چینی تحقیق بتاتی ہے کہ ایک گلاس دودھ میں ٹرپٹوفین کی بہت معمولی مقدار ہوتی ہے جو سلانے کے لیے بہت ناکافی ہوتی ہے۔ لیکن چینی ماہرین نے دودھ میں موجود دیگر کیمیائی اجزا پر بھی غور کیا ہے۔ ان میں ایک لمبے نام والا جزو ہے جسے 'کیسن ٹرپسن ہائیڈرولیسیٹ' یا (سی ٹی ایچ) کہا جاتا ہے۔ اب سی ٹی ایچ میں سینکڑوں مختلف پیپٹائڈز ہوتے ہیں۔ اب دودھ میں موجود بعض پیپٹائڈز جی اے بی اے ریسپٹر پر اثر ڈالتے ہیں۔ یہ ریسپٹر دماغ میں سگنل کا عمل روکتے ہیں اور یوں دماغی سرگرمی سست ہوجاتی ہے۔ جب چوہوں کو یہ پیپٹائڈز دیے گئے تو وہ گہری اور لمبی نیند سو گئے۔ دوسری جانب بعض ماہرین کا خیال ہے کہ نیم گرم دودھ معدے میں جاکر سکون پہنچاتا ہے اور یوں بدن کے درجہ حرارت کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح نیند کی آغوش میں جانے میں مدد ملتی ہے۔

بلیو بیری دل کے لیے مفید قرار

لندن: بیریوں کے غیر معمولی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب بلیو بیری کے متعلق انکشاف ہوا ہے کہ وہ نہ صرف ذیابیطس کو قابو میں رکھتی ہیں بلکہ دل کے لیے مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ کلینکل نیوٹریشن نامی تحقیقی جرنل میں شائع رپورٹ کے مطابق ایک کپ بلیو

بھنگ کے قدرتی تیل سے مرگی کے دوروں میں 86 فیصد کمی

لندن: برطانیہ میں مرگی کے مریض بچوں پر ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بھنگ کے پودے حاصل کیے گئے خالص تیل سے نہ صرف مرگی کے دوروں میں 86 فیصد تک کمی آتی ہے بلکہ مرگی کی دیگر ادویہ کی ضرورت بھی بہت کم رہ جاتی ہے۔ اس تحقیق میں مرگی سے شدید متاثر، ایسے 10 بچوں کا مطالعہ کیا گیا جن کی عمر 18 سال یا اس سے کم تھی؛ اور جنہیں ایک دن میں مرگی کی کئی دوائیں کھانا پڑ رہی تھیں۔ ان بچوں کو بھنگ کے پودے سے نکالے گئے خالص تیل (کینابس آئلز) کی معمولی مقداریں

بطور دوا استعمال کروائی گئیں جن کا تعین ڈاکٹروں نے انفرادی طور پر بہت احتیاط سے کیا تھا۔ آن لائن ریسرچ جرنل "بی ایم جے پیڈیاٹرکس اوپن" کے تازہ شمارے میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، طبی مقاصد میں بھنگ کے قدرتی تیل کا محتاط استعمال ان بچوں کے لیے غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا۔ ان بچوں میں مرگی کے دورے اوسطاً 86 فیصد کم رہ گئے جبکہ روزانہ مرگی کی سات دوائیں کھانے والے بچوں کو پورے دن میں صرف ایک ہی دوا کی ضرورت رہ گئی۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ ابتدائی تحقیق تھی جس سے بھنگ کے پودے کی طبی افادیت کا ایک نیا پہلو ضرور سامنے آیا ہے لیکن اس کی بنیاد پر بھنگ سے مرگی کا باقاعدہ علاج کرنے کے لیے طویل اور تفصیلی مطالعات کی ضرورت ہے۔ ماہرین اب تک یہ بھی نہیں جان سکے ہیں کہ بھنگ کے پودے میں شامل 400 مرکبات میں سے کون کونسے مرکبات مرگی کے مریضوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ البتہ ان میں سے "کینابینوئیڈز" جماعت کے مرکبات سے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بھنگ کے طبی فوائد ان ہی کی وجہ سے ہیں۔ بھنگ میں 70 مختلف کینابینوئیڈز پائے جاتے ہیں۔ 2018 میں امریکی ادارے "ایف ڈی اے" نے مرگی میں مبتلا بچوں کے لیے بھنگ سے حاصل شدہ ایک کینابینوئیڈ پر مشتمل دوا منظور کی تھی؛ جو امریکا میں منظور ہونے والی، اپنی نوعیت کی سب سے پہلی دوا تھی جسے بھنگ کی مدد سے تیار کیا گیا تھا۔ حالیہ تحقیق کے مثبت نتائج سے ایک بار پھر دماغی و نفسیاتی امراض کے علاج میں بھنگ کی اہمیت واضح ہوئی ہے۔

کافی کا استعمال یادداشت کی حفاظت بھی کرتا ہے

کراچی: کافی کے کئی طبی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب ایک تازہ خبر یہ ہے کہ کافی الزائیمر اور دماغی تنزلی کو سست کرتے ہوئے یادداشت کو بہتر بناتی ہے۔ پوری دنیا میں رغبت سے نوش کی جانے والی کافی ایک جانب تو طبیعت میں تازگی پیدا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تو دوسری جانب اعصابی نظام کو تقویت دیتی ہے۔ ماہرین کے مطابق کافی میں موجود کئی اقسام کے فلے وینوئڈز اور دیگر مفید اجزا دماغی افعال پر مثبت اثر ڈالتے ہیں۔ اس سے قبل ہم کافی کے دیگر طبی فوائد دیکھ چکے ہیں جن میں وزن کم

کرنے کی صلاحیت، ڈپریشن میں کمی، امراضِ قلب سے بچانے اور دیگر بیماریوں سے بچانے والے خواص شامل ہیں۔ سب سے پہلے ایک عشرے قبل جرنل آف الزائیمر میں ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ اس میں فن لینڈ کے سائنسدانوں نے کہا تھا کہ درمیانی عمر کے افراد اگر پابندی سے تین یا چار کپ کافی روزانہ پئیں تو اس سے دماغی افعال اچھے رہتے ہیں اور عمر کے ساتھ ساتھ اعصابی کمزوری کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ ماہرینِ غذائیات کے مطابق سیاہ کافی اس ضمن میں بہت مفید ہوتی ہے اور اس میں معمولی سی کریم ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن بہت زیادہ چینی سے اجتناب برتنا ضروری ہے۔ 2014 میں جان ہاپکنز یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے بھی تصدیق کی تھی کہ کافی میں موجود کیفین سے یادداشت پر اچھے اثرات مرتب

Transit accomodation for migrant employees Kakanmaran Budgam going on with full swing, department will handover 8 blocks before deadline, Executive engineer R&B Budgam

Ubaid mehdi

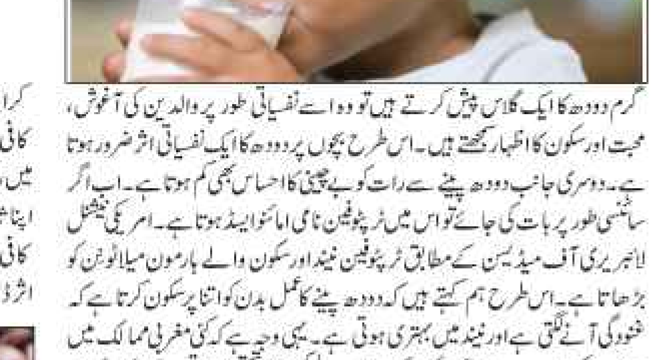

Department of Roads and Buildings Budgam is constructing transit accomodation for migrant pandith employees at Kakanmaran Budgam

The colony is based on 10 blocks, in which each block carries 16 one BHK flats, for which department has been given the deadline to complete the construction and to handover the blocks in year 2025 and department is ready to handover the blocks in September 2024(before deadline)

While talking to president Pandith colony Budgam he said " We are thankful to administration and department of R&B for speedy work in the colony and said district administration Budgam have given them the support that is beyond imagination"

He further said "The colony is carrying hundreds of flats but 1 BHK flat is not sufficient for a family and appealed administration to provide bigger flats in future so the families can comfortably live there"

Moreover the executive Engineer R&B Budgam, Javaid Iqbal said "we were given the ultimatum to complete the construction till year 2025 but we will handover the blocks in September 2024 this year(before deadline)

President Pandith colony Sanjay Bhatt said " these blocks are for PM package employees and after retirement we have to handover these flats to administration and said " Administration should look forward for the rehabilitation of Kashmiri pandiths so we can live on our motherland as we were living when we were kids"

بھارت کے پاس اب پاکستان سے زیادہ ایٹمی ہتھیار موجود/سیپری

ویب ڈیسک//

جنوبی ایشیا میں جوہری ہتھیاروں کی دوڑ جاری ہے اور انڈیا کے پاس پاکستان سے زیادہ ایٹمی ہتھیار ہیں۔ جبکہ چین کے پاس ان دونوں ممالک سے کہیں زیادہ جوہری ہتھیار ہیں۔ یہ بات دنیا میں ہتھیاروں کی صورتحال اور عالمی سلامتی کا تجزیہ کرنے والے سویڈن کے مقر ادارے سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) نے اپنی تازہ سالانہ رپورٹ میں کہی ہے۔ سویڈش تھنک ٹینک سیپری کی جانب سے پیر کو جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انڈیا کے پاس 172 اور پاکستان کے پاس 170 جوہری وار ہیڈز ہیں۔ جبکہ چین کے پاس ان دونوں ممالک سے زیادہ 500 ایٹمی وار ہیڈز ہیں۔ سیپری نے اپنی سالانہ رپورٹ 2024 میں کہا ہے کہ جوہری ہتھیار رکھنے والے نو ممالک امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، چین، انڈیا، پاکستان، شمالی کوریا اور اسرائیل اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے کو مسلسل جدید بنا رہے ہیں۔ کچھ ممالک نے پچھلے سال نئے جوہری ہتھیاروں کو تعینات کیا ہے یا نئے جوہری ہتھیاروں سے لیس نظام نصب کیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پچھلے ایک سال کے دوران انڈیا نے اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے جس کے بعد انڈیا کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں سے بڑھ گئی ہے۔ سیپری کا کہنا ہے کہ سال 2024 میں نو ممالک امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، چین، انڈیا، پاکستان، اسرائیل اور شمالی کوریا کے پاس مجموعی جوہری ہتھیاروں کی تعداد کم ہو کر تقریباً 12 ہزار 121 ہو گئی ہے۔ پچھلے سال یہ تعداد 12 ہزار 512 تھی۔ واضح رہے کہ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) کا جوہری ہتھیاروں کی تعداد سے متعلق ڈیٹا عوامی طور پر دستیاب معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں سرکاری ذرائع (سرکاری وائٹ پیپرز، پارلیمانی اور کانگریس مطبوعات اور سرکاری بیانات) کے ساتھ ساتھ ثانوی ذرائع (نیوز میڈیا رپورٹس اور جرائد اور تجارتی جرائد) میں بیان کردہ معلومات شامل ہوتی ہیں۔ سیپری کی حالیہ سالانہ رپورٹ کے مطابق پچھلے ایک سال کے دوران انڈیا نے اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے میں تقریباً پانچ فیصد اضافہ کیا ہے۔ سنہ 2023 میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق انڈیا کے پاس اندازاً 164 جوہری وار ہیڈز

تھے۔ اس سال یہ تعداد بڑھ کر 172 ہو چکی ہے۔ دوسری جانب پاکستان کے پاس موجود جوہری وار ہیڈز کی تعداد بنا کسی اضافے کے 170 ہے۔ سیپری کی رپورٹ کے مطابق پاکستان انڈیا کا مقابلہ کرنے کے لیے جوہری ہتھیار تیار کر رہا ہے جب کہ انڈیا کی توجہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کی تعیناتی پر مرکوز ہے۔ ایسے ہتھیار جو چین کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ انڈیا اور پاکستان کے پڑوسی اور دنیا کی تیسری بڑی جوہری طاقت چین کے پاس موجود جوہری ہتھیاروں کی تعداد 22 فیصد اضافے کے ساتھ 410 وار ہیڈز سے بڑھ کر 500 ہو گئی ہے۔ سیپری کا اندازہ ہے کہ جنوری 2024 تک چین نے اپنے پاس موجود ایٹمی وار ہیڈز میں سے تقریباً 24 کو لانچروں پر نصب کر دیے ہیں۔ سال 2023 تک چین کا کوئی بھی جوہری ہتھیار ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود نہیں تھا۔ دفاعی جریدے جینز ڈیفنس ویکلی کے جنوبی ایشیا کے سابق نامہ نگار اور دفاعی تجزیہ کار راہول بیدی نے سیپری کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی ہندی کے نامہ نگار اقبال احمد کو بتایا کہ 'اس رپورٹ کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ چین کے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے پاس 500 سے زائد ایٹمی ہتھیار ہیں۔' سیپری کا اندازہ ہے کہ سال 2030 تک یہ تعداد دگنی ہو جائے گی جو کہ کئی لوگوں کے لیے پریشان کن ہے۔ دنیا بھر میں کتنے ایٹمی ہتھیار میزائلوں پر نصب ہیں؟ سیپری کی سال 2024 کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی نو جوہری طاقتوں کے پاس مجموعی طور پر 12 ہزار 121 ایٹمی ہتھیار ہیں۔ پچھلے سال کے مقابلے میں عالمی جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں تقریباً 390 وار ہیڈز کی کمی آئی ہے۔ تاہم تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ گذشتہ برس کی رپورٹ کے مطابق نو ہزار 576 جوہری ہتھیار ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود تھے۔ اس سال یہ تعداد بڑھ کر نو ہزار 585 ہو گئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 3904 وار ہیڈز آپریشن فورسز کے ساتھ تعینات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 2100 ایٹمی وار ہیڈز بیلسٹک میزائلوں میں نصب ہیں۔ ان میں سے بیشتر میزائل امریکہ اور روس کے پاس ہیں۔ تاہم پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چین نے بھی اپنے کچھ وار ہیڈز میزائلوں میں نصب کیے ہیں۔ سیپری کا کہنا ہے کہ انڈیا، پاکستان اور شمالی کوریا اپنے بیلسٹک میزائلوں کو جوہری وار ہیڈز سے لیس کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ روس، فرانس اور امریکہ پہلے ہی یہ کام کر چکے ہیں اور حال ہی میں چین نے بھی یہ کام کیا ہے۔ اس سے وار ہیڈز کی تعیناتی میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ ایسے میں ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ممالک کی تباہی کی طاقت مزید بڑھ سکتی ہے۔ امریکہ اور روس ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ میں سب سے آگے۔ سیپری کی رپورٹ کے مطابق روس اور امریکہ کے پاس دنیا کے کل جوہری ہتھیاروں کا 90 فیصد ذخیرہ موجود ہے۔ سال 2023 کے دوران امریکہ کے مجموعی جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے جبکہ روس کے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرے میں 109 وار ہیڈز کی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

نالندہ یونیورسٹی کے نئے کیمپس کے افتتاح سے علم کے عالمی پل کا احیا ہوگا/وزیرخارجہ

گیا// بدھ کے روز نالندہ یونیورسٹی کے نئے کیمپس کے افتتاح کو "علم کے عالمی پل کا احیاء" قرار دیتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اس سے ماضی کے مقابلے میں تعلقات مزید مضبوط ہو سکتے ہیں۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ نالندہ یونیورسٹی پہلے سے ہی ہندوستان اور آسیان کے رکن ممالک دونوں میں ایک "آسیان۔انڈیا یونیورسٹی نیٹ ورک" بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ ایک خاص عہد ہے جو ہم سب کو گلوبل ساؤتھ کے لیے ہونا چاہیے۔ جے شنکر نے گیا میں افتتاحی تقریب میں اپنے خطاب میں کہا کہ "مجھے یہ جان کر خاص طور پر خوشی ہوئی ہے کہ نالندہ یونیورسٹی پہلے سے ہی ہندوستان اور آسیان کے رکن ممالک دونوں میں کام کر رہی ہے۔ اس یونیورسٹی کے اسکولوں اور مراکز کا انتخاب بھی شعوری طور پر اس یونیورسٹی کے مقصد کو اجاگر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ اطمینان کی بات ہے کہ طلبہ برادری دنیا کی بہت سی قوموں اور خطوں سے کھینچی گئی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ یونیورسٹی کی تباہی نے "ہماری تاریخ میں گراوٹ کا نشان لگایا۔ یونیورسٹی نے جو تبادلے کو فروغ دیا اس نے ہمارے پورے براعظم کو تقویت بخشی۔ یونیورسٹی کی تباہی نے ہماری تاریخ میں تنزلی کی نشاندہی کی اور یہ تاریک دور نوآبادیاتی دور تک جاری رہا۔ اس دور میں، ہم نے نہ صرف اپنی صلاحیتوں اور اعتماد میں کمی دیکھی بلکہ ان قوموں کے ساتھ بھی اپنے رابطے میں کمی دیکھی جو اب ایسٹ ایشیا سمٹ کی رکن ہیں۔ نالندہ یونیورسٹی کی تعمیر نو میں متعدد پیغامات ہیں۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ کس طرح نالندہ یونیورسٹی کے نئے کیمپس کا افتتاح ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک قابل ذکر موقع کے طور پر ابھرا ہے۔ جے شنکر نے کہا، "یہ ایسٹ ایشیا سمٹ گروپنگ کے لیے ہندوستان کی ایک دیرینہ وابستگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ اس سنجیدگی کی عکاسی کرتا ہے جس کے ساتھ ہم اپنی ایکٹ ایسٹ پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ لیکن سب سے بڑھ کر، یہ بین الاقوامی برادری کی طرف دوستی اور تعاون کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے، وشوابندھو کے طور پر ابھرنے کے لیے بھارت کی کوششوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

سیتارمن نے ماہرین اقتصادیات کے ساتھ بجٹ سے پہلے بات چیت کی

نئی دہلی// وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج یہاں عام بجٹ 2024- 25 کی تیاریوں کے پیش نظر سرکردہ ماہرین اقتصادیات کے ساتھ پہلی پری بجٹ بحث کی۔ 0 وزارت خزانہ نے ایکس پر یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اس میٹنگ میں ملک کے سرکردہ ماہر اقتصادیات نے اپنی تجاویز دیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ وزیر خزانہ نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، خزانہ سکریٹری؛ اقتصادی امور، محصولات، مالیاتی خدمات اور کارپوریٹ امور کے محکموں کے سکریٹریز اور حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر نے بھی شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے پیش نظر اس بار عبوری بجٹ فروری میں پیش کیا گیا تھا۔ عام انتخابات کے بعد محترمہ سیتارمن کو دوبارہ وزارت خزانہ کا چارج ملا ہے اور انہوں نے اب مکمل بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہیں۔ نومنتخب 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہونے جارہا ہے۔ یہ سیشن 3 جولائی تک جاری رہے گا جس میں ابتدائی طور پر لوک سبھا کے منتخب اراکین کو حلف دلایا جائے گا اور اس کے بعد لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں نومنتخب اراکین کی حلف برداری، اسپیکر کا انتخاب، صدر کا خطاب اور اس پر بحث ہوگی۔ راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس 27 جون سے شروع ہوگا اور 3 جولائی تک جاری رہے گا۔ توقع ہے کہ پارلیمنٹ کا یہ اجلاس دو مرحلوں میں اختتام پذیر ہوسکتا ہے۔ اس کا دوسرا مرحلہ 22 جولائی سے 9 اگست تک کا ہوسکتا ہے اور اسی دوران وزیر خزانہ بجٹ پیش کریں گے اور اس پر بحث ہوگی اور اسے پاس کرایا جائے گا کیونکہ حکومت کے پاس ابھی 31 اگست تک اخراجات کے لئے پارلیمنٹ کی منظوری ہے۔ اس سے پہلے حکومت کے لیے بجٹ پاس کرانا قانونی طور پر ضروری ہوگا۔

انڈونیشیا کے نومنتخب صدر نے وزیراعظم کو فون کیا

دونوں رہنماؤں نے کلیدی شراکت داری پر گفتگو کی

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی کو انڈونیشیا کے نومنتخب صدر پرابوو سوبیانتو کی طرف سے فون کال موصول ہوئی۔ وزیراعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا "نومنتخب صدر پرابوو سوبیانتو کی طرف سے فون کال موصول ہونے پر بہت خوشی ہوئی۔ ان کے آنے والی مدت صدارت کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ہم نے ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان اس جامع کلیدی شراکت داری کو مضبوط کرنے کے طور طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جس کی بنیاد ہمارے تہذیبی رشتوں پر ہے۔" اس سے پہلے وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج ہندوستان کی صدر محترمہ دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ جناب مودی نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی زندگی کا سفر کروڑوں لوگوں کو امید بخشتا ہے۔ وزیراعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا "راشٹرپتی جی کو سالگرہ کی مبارکباد۔ ہماری قوم کے لیے ان کی مثالی خدمات اور لگن ہم سب کو تحریک دیتی ہیں۔ ان کی دانشمندی اور غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی خدمت پر ان کی خاص توجہ رہنمائی کی ایک مستحکم طاقت ہے۔ ان کی زندگی کے سفر سے کروڑوں لوگوں کے دل میں امید پیدا ہوتی ہے۔ بھارت ان کی انتھک کوششوں اور دوراندیش قیادت کی وجہ سے ہمیشہ ان کا شکر گزار رہے گا۔ ان کی عمر دراز ہو اور صحت مند زندگی ہو۔

بھارت کے ساتھ فعال طور پر تعاون کر رہے ہیں/سری لنکائی صدر

کولمبو// سری لنکا کے صدر رانیل وکرما سنگھے نے کہا کہ وہ شمسی، ہوا اور گرین ہائیڈروجن کے حصول پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کئی شعبوں میں ہندوستان کے ساتھ فعال طور پر تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا ایک ترقیاتی بینک کے قیام کی بھی تلاش کر رہا ہے، جو صنعتوں کی مسابقتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مدد کے لیے مطلوبہ فنڈنگ کی سہولت فراہم کرے گا۔ وکرما سنگھے نے بدھ کو انٹرنیشنل انڈسٹری ایکسپو 2024 کے افتتاح سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباریوں کی مدد کے لیے انٹرپرائز سری لنکا کے نام سے ایک نیا ادارہ متعارف کرانے کے منصوبے جاری ہیں۔ سری لنکا کے صدر نے زور دے کر کہا کہ وہ پہلے ہی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ان اقدامات پر تبادلہ خیال کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اس کے ساتھ ساتھ، ہم ان کوششوں پر ہندوستان کے ساتھ فعال طور پر تعاون کر رہے ہیں۔ میں نے پہلے ہی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کیا ہے اور کل ہندوستانی وزیر خارجہ کے ساتھ مزید بات چیت کی توقع ہے۔ سری لنکا کے صدر نے کہا کہ "ہندوستان کے ساتھ تعاون شمسی اور ہوا کی توانائی کے ساتھ ساتھ سبز ہائیڈروجن کے حصول پر توجہ مرکوز کرے گا۔ سری لنکا کا مقصد ان فوائد سے فائدہ اٹھانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اڈانی کمپنی نے سری لنکا میں اپنی موجودگی شروع کی تھی۔

انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک نے ریا منی ٹرانسفر کے ساتھ ہاتھ ملایا

نئی دہلی// انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک (آئی پی پی بی) نے یورونیٹ کے ریا منی ٹرانسفر کے ساتھ شراکت میں بیرون ملک سے ہندوستان کو رقم کی ترسیل شروع کی ہے۔ اس کے لیے آئی پی پی بی نے دیہی ہندوستان میں رقم کی ترسیل کی خدمت فراہم کرنے کے لیے ریا منی ٹرانسفر کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ وزارت مواصلات نے بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ آئی پی پی بی اور ریا نے صارفین کو محفوظ، موثر اور آسان بین الاقوامی اندرونی رقم کی منتقلی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، یہ تعاون ملک بھر کے دور دراز علاقوں میں صارفین کو آسان اور سستی مالی خدمات فراہم کرے گا۔ انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اور مینیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) آر وشواناتھن نے کہا کہ بیرون ملک سے رقم وصول کرنے والے شخص کو اکاؤنٹ میں آنے والی رقم پر کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ صرف بھیجنے والے کو ہی ریا منی کو ترسیل کی فیس ادا کرنی ہوگی۔

اسٹاک مارکیٹ نئی ریکارڈ سطح پر پہنچی، سینسیکس 36 پوائنٹس کی چھلانگ

نئی دہلی// اسٹاک مارکیٹ بدھ کو مسلسل دوسرے دن ریکارڈ بلندی پر بند ہوئی۔ بامبے اسٹاک ایکسچینج کا سینسیکس ٹریڈنگ کے دوران 550 پوائنٹس چھلانگ لگا کر 77,851 کی سطح کو چھو گیا۔ تاہم بعد میں سینسیکس 36.45 پوائنٹس یا 0.047 فیصد بڑھ کر 77,337.59 پر بند ہوا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی بھی 107 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,664 کی سطح کو پہنچ گیا لیکن اس میں بھی گراوٹ آئی اور 36.30 پوائنٹس یا 0.15 فیصد گر کر 23,516 پر بند ہوا۔ ٹریڈنگ کے دوران ایک وقت میں اسٹاک مارکیٹ کے دونوں بڑے انڈیکس ریکارڈ بلندیوں پر پہنچ گئے تھے لیکن بعد میں پرافٹ بکنگ کے باعث مارکیٹ نیچے آگئی اور فلیٹ پر بند ہوئی۔ ایکسس بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، کوٹک مہندرا بینک، انڈس انڈ بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، انفوسس، وپرو، ٹیک مہندرا اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز ٹریڈنگ کے اختتام پر 30 حصص والے بی ایس ای سینسیکس پر بڑے فائدہ اٹھانے والے تھے۔

ہندوستان، آسٹریلیا اور فرانس آزاد ہند پیسفک کیلئے متحد

نئی دہلی// علاقائی استحکام کی طرف ایک اہم پیش رفت میں، ہندوستان، آسٹریلیا، اور فرانس نے ایک آزاد، کھلے، جامع، اور قواعد پر مبنی ہند۔بحرالکاہل کو یقینی بنانے میں اپنے تعاون کو آگے بڑھانے کا عہد کیا ہے۔ بدھ کو دہلی میں منعقدہ تیسری ہندوستان-فرانس-آسٹریلیا سہ فریقی فوکل پوائنٹس میٹنگ میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا۔ سہ فریقی بات چیت نے علاقائی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گہرائی سے غور کیا، جس میں تین اہم ستونوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ہند پیسفک اوشین انیشیٹو اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن فریم ورک کے اندر سہ فریقی اقدامات کو بڑھانے کے لیے نئی تجاویز کی نشاندہی کی گئی۔ آئی پی او آئی، جو وزیر اعظم نریندر مودی نے 2019 میں متعارف کرایا تھا۔

آئی جی آئی ایئرپورٹ پر جعلی پاسپورٹ رکھنے والا مسافر گرفتار

نئی دہلی// آئی جی آئی ایئرپورٹ پر تعینات سی آئی ایس ایف اہلکاروں نے ٹرمینل 3 کے چیک ان ایریا میں ایک مسافر کو پوچھ گچھ کے لئے روکا۔ پوچھ گچھ پر اس نے اپنی شناخت رشیندر سنگھ سہوتا کے طور پر ظاہر کی۔ ان کی عمر تقریباً 67 سال تھی۔ وہ رات 10:50 بجے ایئر کینیڈا کی فلائٹ میں دہلی سے کینیڈا جا رہا تھا۔ سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے اس کا پاسپورٹ چیک کرنے کے بعد پایا کہ اس کی عمر پاسپورٹ میں دی گئی عمر سے بہت کم معلوم ہوتی ہے۔ اس کی آواز اور جلد بھی ایک نوجوان سے مشابہت رکھتی تھی اور اس کی عمر پاسپورٹ میں دی گئی تفصیل سے میل نہیں کھاتی تھی۔ قریب سے معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ مسافر نے اپنے بال اور داڑھی کو سفید کر رکھا تھا اور اس نے بوڑھا نظر آنے کے لئے عینک بھی پہن رکھی تھی۔ ان شبہات کی بنیاد پر اسے مکمل تلاشی کے لئے روانگی کے علاقے میں لے جایا گیا۔ اس کے موبائل کی چیکنگ کے دوران ایک اور پاسپورٹ کی سافٹ کاپی ملی۔ جس کے مطابق پاسپورٹ پر درج نام گرسیوک سنگھ تھا، عمر 24 سال۔ پوچھ گچھ کے دوران مسافر نے پھر اعتراف کیا کہ اس کا اصل نام گرسیوک سنگھ ہے اور اس کی عمر 24 سال ہے۔ وہ 67 سالہ رشیندر سنگھ سہوتا کے نام سے جاری کردہ پاسپورٹ پر سفر کر رہا ہے۔ سی آئی ایس ایف کے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل اور تعلقات عامہ کے افسر اپوروا پانڈے نے کہا کہ چونکہ معاملہ جعلی پاسپورٹ کا نکلا ہے، اس لئے مسافر کو اس کے سامان سمیت حراست میں لے کر قانونی کارروائی کے لیے آئی جی آئی ایئرپورٹ پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بھارتی سفارت خانے نے یوگا کے عالمی دن سے قبل واشنگٹن ڈی سی میں یوگا سیشن کا اہتمام کیا

واشنگٹن ڈی سی// یوگا کے بین الاقوامی دن کے 10 ویں ایڈیشن سے قبل امریکہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے واشنگٹن ڈی سی میں یوگا سیشن کا اہتمام کیا۔ جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی کے دی وارف میں منعقدہ یوگا سیشن میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ امریکہ میں ہندوستانی سفارتخانے کی نائب سفیر سری پریہ رنگناتھن نے کہا کہ ہندوستان یوگا کو مرکزی سطح پر لے آیا ہے۔ بھارت نے جو کردار ادا کیا ہے اس کو مرکزی سطح پر لانے، اسے اقوام متحدہ میں لے جانے اور اسے ایک ایسا دن بنانے میں جس میں ہم یوگا کی طاقت کو پہچانتے اور یہ پہچانتے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں کہ یوگا ہماری زندگیوں میں کس طرح قدر بڑھا سکتا ہے اور یوگا کس طرح بہت مفید ہے۔ 2015 سے، یوگا کا عالمی دن ہر سال 21 جون کو پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ رنگناتھن نے مزید کہا کہ یہ 5000-6000 سال پرانا ہے، تاہم، یہ انتہائی موجودہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک قدیم روایت ہے۔ یہ صحت مندی کی روایت ہے جو 5000، 6000 سال پرانی ہے، لیکن یہ ابھی تک موجودہ ہے۔ نائب سفیر نے مزید زور دیا کہ یوگا کی قدر اب کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہر خاندان، برادری اور ادارے کا حصہ بن چکا ہے۔ یہ واقعی ہر خاندان، ہر کمیونٹی، ہر ادارے کا ایک حصہ بن گیا ہے کہ وہ یہ سوچنا شروع کرے کہ یوگا کس طرح ان کی زندگیوں کو اہمیت دے سکتا ہے اور اس کمیونٹی کے ممبروں اور ان کے خاندان ان چیلنجوں سے نمٹ رہے ہیں جن کا انہیں آج دنیا میں سامنا ہے۔ رنگناتھن نے مزید کہا کہ اب یہاں تک کہ نوجوان اور طلباء بھی اس میں بہت زیادہ شامل ہیں اور یوگا کو ایک صحت مند اور جامع روایت کے طور پر دیکھتے ہیں۔

خلیجی ممالک کے ساتھ ہندوستان کے گہرے تعلقات

نئی دہلی// خلیج تعاون کونسل (GCC) کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک اہم تبدیلی آئی ہے، جو توانائی، تجارت، اور ہندوستانی تارکین وطن پر توجہ مرکوز کرنے سے سیاسی تعلقات، سرمایہ کاری، اور دفاعی اور سیکورٹی تعاون پر مشتمل ایک جامع فریم ورک میں تبدیل ہوا ہے۔ فروری 2024 میں مودی کا متحدہ عرب امارات کا دورہ، جو اقتدار سنبھالنے کے بعد ان کا ساتواں دورہ ہے، خلیجی خطے کے ساتھ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مصروفیت کو واضح کرتا ہے۔ متحدہ عرب امارات مسلسل خلیج میں ہندوستان کا اہم تجارتی پارٹنر رہا ہے اور مجموعی طور پر ہندوستان کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے، سعودی عرب کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ ہندوستان-خلیجی تعلقات کا بنیادی مرکز توانائی بنی ہوئی ہے، حالانکہ روس کے یوکرین پر حملے کے بعد خلیجی تیل کی درآمدات پر ہندوستان کا انحصار کم ہوا ہے۔ تاہم، ایسے آثار ہیں کہ خلیجی تیل پر ہندوستان کا کم ہوتا ہوا انحصار پہلے ہی تبدیل ہو رہا ہے۔ 2023 کے وسط کے اعداد و شمار بحالی کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

یو جی سی-نیٹ کا امتحان رد ہونا لاکھوں طلبہ کی جیت/ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی// کانگریس پارٹی نے مرکزی وزارت تعلیم کے ذریعہ یو جی سی-نیٹ امتحان کی منسوخی پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ نریندر مودی جی، آپ 'پریکشا پر چرچا' تو بہت کرتے ہیں، 'نیٹ امتحان پر چرچا' کب کریں گے؟ کانگریس کے صدر نے اپنے 'ایکس ہینڈل' پر مزید لکھا ہے یو جی سی-نیٹ امتحان کی منسوخی لاکھوں طلباء کے جذبے کی جیت ہے۔ یہ مودی حکومت کے غرور کی شکست ہے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو پامال کرنے کی مذموم کوشش کی۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم پہلے کہتے ہیں کہ نیٹ میں کوئی پیپر لیک نہیں ہوا۔ جب بہار، گجرات اور ہریانہ میں ایجوکیشن مافیا کی گرفتاریاں ہوتی ہیں تو وزیر تعلیم مانتے ہیں کہ کچھ گڑبڑ ہوا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے پوچھا ہے کہ نیٹ کا امتحان کب رد ہوگا؟ کھڑگے نے کہا کہ مودی جی نیٹ امتحان میں بھی اپنی حکومت کی دھاندلی اور پیپر لیک کو روکنے کی ذمہ داری لیجیے۔ وہیں جانب کانگریس کے لیڈر جے رام رمیش نے بھی اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پی ایم مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے اپنے 'ایکس اکاؤنٹ' پر لکھا ہے کہ ہر سال غیر حیاتیاتی وزیر اعظم 'پریکشا پہ چرچا' کا بڑے پیمانے پر تماشا کرتے ہیں۔ پھر بھی ان کی حکومت لیک اور فراڈ کے بغیر ایک امتحان بھی منعقد نہیں کر سکتی ہے۔ نیٹ یو جی 2024 امتحان بہت سنگین سوالات کا سامنا کر رہا ہے، جس کا اعتراف کرنے پر وزیر تعلیم بھی مجبور ہو گئے ہیں۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی ایمانداری پر سنگین شکوک وشبہات ہیں۔ اب یو جی سی-نیٹ کو کل رات رد کر دیا گیا ہے۔ درحقیقت غیر حیاتیاتی وزیر اعظم کی حکومت ہندوستان کے تعلیمی نظام کے لیے تباہ کن ثابت ہوئی ہے۔ سی یو ای ٹی (کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ) نے 12 ویں جماعت کے امتحانات کا مکمل مذاق اڑایا ہے۔ این سی ای آر ٹی، یو جی سی اور سی بی ایس ای کی پیشہ ورانہ مہارت کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی 2020 ہندوستان کے تعلیمی نظام کو مستقبل کے بارے میں ثابت کرنے کے بجائے، محض ناگپوری تعلیمی پالیسی 2020 کے مقصد کو پورا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی وزارت تعلیم نے بدھ کے روز نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ یو جی سی-نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات سی بی آئی کو سونپ دی ہے۔ بتایا گیا کہ یو جی سی-نیٹ کا امتحان منسوخ کر دیا گیا کیونکہ یہ اطلاع ملی تھی کہ امتحان کی شفافیت سے سمجھوتہ کیا گیا ہے۔ وزارت کا یہ فیصلہ میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ (قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ) میں مبینہ بے ضابطگیوں پر ایک بڑے تنازعہ کے درمیان آیا ہے اور یہ معاملہ اب سپریم کورٹ میں ہے۔ روایت سے ہٹ کر اس بار قومی اہلیت کا امتحان (نیٹ) ایک ہی دن (18 جون) کو پین اور پیپر موڈ میں منعقد کیا گیا تھا، جس میں 11 لاکھ طلباء نے امتحان کے لیے اندراج کرایا تھا۔ وزارت تعلیم کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ امتحان دوبارہ منعقد کیا جائے گا جس کے لیے الگ سے معلومات شیئر کی جائیں گی۔

رجوع الی قرآن

خوار از مہجورے قرآں شدی

تحریر
عمران بن رشید
سیر جاگیر سوپور 'کشمیر
8825090545

قرآن کے "من جانب اللہ" ہونے کی دو حیثیتیں ہیں۔ایک یہ کہ قرآن "کتاب اللہ" ہے یعنی اللہ کی کتاب اور دوسرے یہ کہ قرآن "کلام اللہ" ہے یعنی اللہ کا کلام۔آپ قرآن کو کلام اللہ کی حیثیت سے پڑھتے ہیں تو گویا اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہو جاتے ہیں۔آپ پر معرفتِ الٰہی کے حصول کی راہیں کھل جاتی ہیں۔آپ پر اُن حقیقتوں کا انکشافات ہو جاتا ہے جن سے عام لوگ بھی واقف نہیں ہو پاتے۔اور پھر آپ قرآن کو بھی رسمی زاویہ نگاہ (Traditional belief) سے نہیں پڑھتے' بلکہ آپ کے دل میں قرآن کے حقیقت متعلق ہونے کا راسخ یقین بیٹھ جاتا ہے اور آپ ہر شعبہ ہائے زندگی میں قرآن کو رہنما بناتے ہیں۔گویا کہ یہ قرآن آپ کے وجود میں سرایت کر جاتا ہے اور قرآن کے متعلق آپ کے محسوسات یکسر تبدیل ہو جاتے

وقت قرآن کی طرف رجوع کرنا اور اسے تھامے رکھنا لازم

عمران-138]۔دوسرے مفہوم میں قرآن صرف اُن لوگوں کے لئے ہدایت ہے جنہوں نے تقویٰ کی روش اختیار کی۔اور وہی لوگ ہیں جنہیں قرآن منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔انہیں صراطِ مستقیم کا فہم بھی عطا ہوتا ہے اور وہ ہمہ تن اس پر گامزن بھی ہوتے ہیں۔اُن کے ضمیر پر گویا قرآن کا نزول ہو جاتا ہے اور اُن کے ظاہر و باطن پر "صبغۃ اللہ"[3] کے مصداق اللہ کا رنگ غالب آتا ہے۔اور اُن کا مزاج اور کی طبیعت کچھ ایسی بن جاتی ہے کہ قرآن کو اپنی زندگی کا حَکَم بناتے ہیں۔

رجوع الی القرآن:۔اس میں دو رائے نہیں کہ قرآن فہم دین کا پہلا ماخذ (source) ہے۔لہذا ہر اختلاف اور تذبذب کے

صحابیؓ سے رائج ہے اور ہمارے لئے تمام تر بہتری اسی میں ہے کہ ہم صحابیؓ کے فہم پر ہی قرآن کو سمجھے۔اور اہل الرائے'صوفیائی'فلاسفہ وغیرہم کے خود ساختہ عقائد اور اختراعات سے ہر ممکن پرہیز کرے امام مالکؒ کا قول ہے"لا یصلح آخر ھذہ الامۃ الا بما صلح به اولھا"[الموطأ رقم الحدیث 783/]یعنی اس امت کے آخری دور کے لوگوں کی اصلاح ممکن نہیں سوائے اُس چیز سے جس چیز سے اس امت کے پہلے دور کے لوگوں کی اصلاح ہوئی۔پہلے دور سے مراد صحابیؓ کا دور ہے اور میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ صحابیؓ کے یہاں قرآن کو سمجھنے کا معیار تصوف'منطق یا علم الکلام نہیں تھا اور نہ وہ عقل کے گھوڑے دوڑاتے تھے جیسا کہ بعد کے ادوار میں عام طور

پر دیکھنے کو ملتا ہے۔بلکہ صحابیؓ کا فہم قرآن حضور ﷺ کا عطا کردہ تھا اسی لئے آپ دیکھتے ہیں کہ صحابیؓ کے یہاں اُن آیات کے معنی کے ضمن میں سکوت ملتا ہے جن آیات کے معنی میں خود حضور ﷺ نے سکوت اختیار کیا ہو۔مثال کے طور پر حروفِ مقطعات'ان کے معنی حضورؐ نے بتائے اور نہ آپؐ کے صحابیؓ نے ان کے معنی تلاش کی کوشش کی یا آیات متشابہات کی مثال لیجئے جن کی تاویل کرنے کو آنحضرتؐ نے بدعت قرار دیا ہے۔لیکن بہت سے حضرات نے آیات متشابہات کی مختلف تاویلیں بیان کرنے کی کوشش میں گمراہی کے مختلف دروازے کھول دئے ہیں اور اُن چیزوں کی کیفیت بیان کرنے کی مذموم کوشش کی ہے جن کی کیفیت بجز اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔آیاتِ متشابہات پر ایمان رکھنا ہمارے ایمان کا جزو لاینفک ہے لیکن ان میں بیان کئے گئے امور کو عقل کی بنیاد پر پرکھنا نری جہالت اور گمراہی ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْہُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ ھُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِھٰتٌ ۔فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْہُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِہٖ ۔وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اِلَّا اللّٰہُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾"وہی ہے جس نے تجھ پر (اے محمدؐ) یہ کتاب اُتاری جس میں کچھ آیات محکم ہیں'وہی کتاب کی اصل (اُم الکتاب) ہیں۔اور کچھ دوسری آیات کئی معنوں میں ملتی جلتی (متشابہات) ہیں۔پھر جن لوگوں کے دلوں میں تو کجی ہے وہ اس میں ان کی پیروی کرتے ہیں جو کئی معنوں میں ملتی جلتی (متشابہات) ہیں فتنے کی تلاش کے لئے اور ان کی اصل کی مراد کے لئے' حالانکہ ان کی اصل مراد نہیں جانتا مگر اللہ تعالیٰ۔اور جو علم میں پختہ ہیں وہ (ان آیات کے متعلق) کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقلوں والے"[سورۃ آل عمران 8/]۔اس آیت سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کچھ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہوتا ہے'متشابہات کے پیچھے لگ کر گمراہیوں میں پڑے رہتے ہیں۔حالانکہ ام المومنین سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہؐ نے سورہ آل عمران کی مذکورہ آیت پڑھی اور پھر یوں فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو قرآن کی متشابہ آیات کی پیروی (ان کی تاویل) کرتے ہیں تو یہ وہی لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں (مذمت کے انداز میں) نام لیا ہے تم ان سے بچ جاؤ[بخاری 4547/]۔اس کے علاوہ ایک حسن درجہ کی حدیث ہے جو امام ابن کثیرؒ نے اس آیت کی تفسیر میں لائی ہے جس کے مطابق ایسے افراد جو متشابہات کی تاویل کرنے کی کوشش کرتے ہیں' کو خوارج میں

شمار کیا گیا ہے۔تاریخ کا مطالعہ بھی یہی بتاتا ہے کہ خوارج نے ہی اس امت میں مختلف فتنوں اور بدعات کو وجود بخشا۔اس فرقہ کا امام ذوالخویصرہ تمیمی تھا جس نے حضورؐ کے خلاف خروج اختیار کیا تھا جس کے متعلق رسول اللہؐ نے حضرت عمرؓ کو مخاطب بنا کر فرمایا تھا کہ اس کے جوڑ سے کچھ لوگ پیدا ہو نگے جن کی نماز کے مقابلے میں تم اپنی نماز کو (ظاہری طور پر) حقیر سمجھو گے اور تم ان کے روزوں کو دیکھ کر اپنے روزوں کو کمتر سمجھو گے وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا'یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح ایک زوردار تیر جانور سے پار ہو جاتا ہے(بخاری 3610/)۔اس حدیث کی شرح میں مولانا داؤد راز رقمطراز ہیں"یہ مردود (جو بعد میں پیدا ہوئے) خارجی تھے جو حضرت علیؓ اور مسلمانوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ظاہر میں اہل کوفہ کی طرح بڑے نمازی پرہیزگار'ادنیٰ ادنیٰ بات پر مسلمانوں کو کافر بتانا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب تھا'حضرت علیؓ نے ان مردودوں کو مارا'ان میں سے ایک کو بھی زندہ نہ چھوڑا۔معلوم ہوا کہ قرآن کو زبان سے رٹنا'مطالب و معانی میں غور نہ کرنا یہ خوارج کا شیوہ ہے اور آیات قرآنیہ کا بے محل استعمال کرنا بھی بدترین حرکت ہے"[6]۔ذوالخویصرہ کا خروج عبداللہ ابن سبا کے دور میں یا اُس کے آنے سے عروج پکڑتا ہے اور قرآن وسنت کی غلط توجیحات اور تفسیر کے نتیجے میں ابن سبا اور اس کے رفقاء نے مسلمانوں کو کافی نقصان پہنچایا۔جنگ جمل اور صفین وغیرہ اسی سبائی سازش کا حصہ تھے۔

بہر حال اس کے بعد قرآن کے تئیں مسلمانوں کا اصل الحاد عباسی دورِ سلطنت میں شروع ہوا۔خوارج نے بھی اگرچہ الحاد کی راہ اختیار کی تھی لیکن اُن کا الحاد زیادہ تر سیاسی نوعیت کا تھا جبکہ عباسی دور میں مسلمانوں کو فلسفہ یونان نے مسحور کر دیا اور وہ فلسفیانہ بنیادوں پر شریعت کو پرکھنے لگے۔ابونعمان سیف اللہ لکھتے ہیں"خیر القرون یعنی عہد رسالت سے عہد تبع تابعین تک تفسیر تقریباً اسی شاہراہ پر چلتی رہی یعنی تفسیر بالماثور۔اس دور میں استنباط اور اجتہاد حدود شریعت میں ہوتا رہا'اپنے نظریات پر مشتمل مخصوص رائے کے دائرہ میں داخل نہیں ہوا تھا یہاں تک کہ اسلام میں فرقوں کا ظہور ہونے لگا۔یہ فرقے بتدریج ایک دوسرے سے دور ہوتے گئے یہاں تک کہ عباسی سلطنت کے دور میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے تباہی کے سامان بن گئے۔علم تفسیر میں بھی انہوں نے ایسے اسالیب فراہم کئے جن سے قرآنی تعلیمات محض تاویلوں اور فلسفیانہ موشگافیوں کا مجموعہ یا چیستاں بن گئیں'یا صاحب تفسیر کے اپنے ژولیدہ خیالات' افکار پریشاں'اوہام باطلہ اور تاویلات رکیکہ کا پلندہ۔ان فرقوں میں مشہور خوارج'روافض'جہمیہ'معتزلہ'قدریہ اور مرجیہ وغیرہ تھے۔انہوں نے ایسے ایسے مذاہب اختیار کئے جو اس حق کے صریح مخالف تھے جسے امت کے سلف صالحین'ائمہ ہدیٰ اور ان کی راہ پر چلنے والوں نے اختیار کیا تھا۔ان باطل فرقوں نے قرآن کی تاویل اپنی باطل آراء کے مطابق کی اور اپنے مذہب کی مخالف آیات میں تحریف تک کرنے سے باز نہ آئے۔پس انہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا اور خود بھی گمراہ ہوئے[تفسیر دعوت القرآن'جلد اول'14]۔"عباسی دور میں دو بڑے فرقے وجود میں آئے جنہوں نے قرآن کی آیات کی عقلی تاویلات کر کے نہ صرف یہ کہ صحابیؓ اور سلفِ صالحین کے طریقے سے ہٹ کر عمل کیا بلکہ امت میں ایسے فتنے اور ایسی گمراہیاں ایجاد کیں کہ ہزارہا مسلمانوں کو ان فتنوں کی لپیٹ میں لے لیا'بلکہ آج بھی مختلف شکلوں میں ان دو فرقوں کے ایجاد کردہ یہ فتنے ہمارے یہاں موجود ہیں۔یہ دو فرقے تھے جہمیہ اور معتزلہ'اول الذکر فرقہ صفوان بن جہم سے منسوب ہے جس نے ارسطو کے فلسفہ الٰہیات کے زیر اثر قرآن کی اُن آیات جن میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا بیان ہوا ہے'کو فلسفیانہ رنگت دے کر مختلف طریقوں سے مسلمانوں کو پریشان کر دیا۔اس نے قرآن کی آیت"ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ" کے متعلق یہ فلسفہ پیش کیا کہ اللہ کے لئے جہت یا سمت مقرر نہیں کی جا سکتی لہذا استویٰ کا اصل مفہوم"استولیٰ"ہے یعنی اللہ عرش پر غالب آ گیا ہے۔جبکہ قرآن وسنت سے واضح طور پر ثابت ہے کہ اللہ عرش پر مستوی ہو گیا'اس کے سوا دوسرا اس کا کوئی معنی سلفِ صالحین کے یہاں نہیں ملتا۔شیخ محمد بن صالح العثیمینؒ کہتے ہیں

کہ"اہل سنت تحریف و تعطیل کے مرتکب نہیں ہوتے بلکہ وہ اللہ کی مراد کے مطابق نصوص (آیاتِ محکم) کا معنی کرتے ہیں۔ان کے نزدیک {اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ} کا معنی ہے وہ عرش پر بلند ہوا نہ کہ وہ اس پر مستولی ہوا"[شرح عقیدۃ الواسطیہ/19]۔اسی طرح صفوان بن جہم اور اس کے پیروؤں نے قرآن کی صدہا آیات میں معنوی تحریف کر کے امت مسلمہ میں ایسا بگاڑ پیدا کیا جو ہنوز جاری ہے۔

دوسرا فرقہ جو عباسی دور میں پیدا ہوا فرقہ معتزلہ ہے۔یہ فرقہ واصل بن عطا کا پیدا کردہ ہے'واصل بن عطا صفوان بن جہم کا ہم عصر تھا۔یہ دونوں فلسفہ یونان سے متاثر تھے اور دونوں ہم خیال تھے۔جیسا کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے لکھا ہے"معتزلہ قدریہ اور جہمیہ ہم خیال ہیں"[8]۔ان دونوں فرقوں نے قرآن کی خیالی تفسیر یا تفسیر بالرائے کر کے صحابیؓ اور سلف صالحین کے طریقے کی قولاً اور عملاً مخالفت کی۔خلقِ قرآن کا فتنہ بھی ان کا ہی اُٹھایا ہوا ہے۔علمائے حق نے جب ان کے خلاف آواز اُٹھائی تو انہیں اہلِ ظاہر کا نام دے دیا گیا اور مختلف طریقوں سے ستایا گیا'امام احمد بن حنبلؒ کو مامون رشید نے پابند سلاسل کرایا اور طرح طرح کی اذیتیں دیں۔محض اس لئے کہ امام موصوفؒ نے معتزلہ اور جہمیہ کے باطل عقائد کو تسلیم نہیں کیا۔مولانا عبدالرحمن کیلانیؒ لکھتے ہیں"ان علمائے ظاہر میں امام احمد بن حنبلؒ کا نام بالخصوص قابل ذکر ہے جنہوں نے اس مسئلہ قرآن کے سلسلہ میں مامون رشید کے ہاتھوں قید و بند کی سختیاں بھی جھیلیں اور کوڑوں کی پٹائی بھی برداشت کی'مگر پائے ثبات میں لغزش نہ آنے دی۔مامون کے بعد مستعصم باللہ کے دور میں اس مسئلہ پر مناظرہ کے دوران خلیفہ کی آنکھیں کھل گئیں۔اس نے عقیدہ اعتزال سے توبہ کی اور امام موصوف کو باعزاز و تکریم قید سے رہا کر دیا"[مقالہ فرقہ پرستی]۔یہاں پر یہ بھی کہہ دوں کہ ان دونوں فرقوں کو حکومت کی پشت پناہی حاصل تھی جس کی وجہ سے ان کے باطل عقائد کی اعلیٰ پیمانے پر تشہیر ہوئی اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد ان کی مطیع ہوئی۔مامون رشید کے باپ ہارون رشید نے تو ان دو فرقوں کے باطل عقائد کی تشہیر کے لئے بغداد میں ایک"دار الترجمہ"قائم کیا جہاں یونان سے فلسفہ کی کتابیں منگوا کر ان کا فارسی اور عربی میں ترجمہ کیا جاتا اور مسلمانوں میں پھیلا دیا جاتا۔تاکہ صفوان بن جہم اور واصل بن عطا کے خیالات اور باطل عقائد کی تشہیر بآسانی ہو سکے۔ان دو فرقوں کا وجود اگرچہ اب معدوم ہو چکا ہے لیکن ان کے اختراع کئے ہوئے باطل عقیدے آج بھی مختلف شکلوں اور رنگوں میں مسلمانوں کے اندر موجود ہیں۔جن کا بسط بھر ذکر آگے کی سطور میں کروں گا۔

صوفیاء کا الحاد:۔مختلف ممالک میں بالعموم اور برّ اعظم ایشیا میں بالخصوص فلسفہ تصوف نے لوگوں کو بے حد متاثر کیا ہے۔یہاں تک کہ ایشیا میں تصوف کی تشہیر اور فروغ میں کئی تحریکیں وجود پزیر ہوئیں'جو مختلف طریقوں سے یہاں تصوف کی اشاعت کا کام سر انجام دیتی رہیں۔یہ تحریکیں سلسلوں کے نام سے موسوم ہیں'جیسے سلسلہ نقشبندیہ'سلسلہ چشتیہ'سلسلہ سہروردیہ وغیرہ۔جن کا مطالعہ آپ خلیق احمد نظامی کی کتاب"تاریخ مشائخ چشت"یا"شیخ علی ہجویری کی مشہور زمان تصنیف"کشف المحجوب"یا اسی طرح ابوالحسن علی ندوی کی کتاب"تزکیہ و احسان"یا تصوف پر موجود دیگر مشہور کتابوں میں کر سکتے ہیں'یہاں ان کا ذکر چھیڑنا مقصود نہیں۔یہاں محض صوفیاء کے اُس الحاد کی طرف'جو قرآن کے تئیں انہوں نے اختیار کیا آپ کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں۔بقول علامہ اقبالؒ ؎

زمن بر صوفی و ملّا سلامے
کہ پیغام خدا گفتند مارا

ولے تاویل شاں در حیرت انداخت
خدا و جبرئیل و مصطفیٰ ﷺ را

یعنی صوفی اور ملّا کو میرا سلام پیش کرو'کیوں کہ انہوں نے خدا کا پیغام یعنی قرآن ہم تک پہنچایا'لیکن خدا کے اس پیغام کی جو تشریح اور تاویل انہوں نے کی ہے خدا بھی (نعوذ باللہ) حیران ہے اور جبرئیلؑ اور محمد مصطفیٰ ﷺ بھی حیران ہیں۔مراد یہ ہے کہ اُن کی پیش کردہ قرآن کی تاویل اور تشریح اُن کی اپنی عقل کی اختراع ہے اُس کا اللہ کے بھیجنے'جبرئیلؑ کا لانے اور حضرت محمدؐ کا پہنچانے سے کوئی تعلق نہیں۔اسی طرح کا ایک شعر عبداللہ ابن مبارکؒ کا بھی ہے۔وہ کہتے ہیں ؎

وما افسد الدین الا الملوک
واحبار سوء و رھبانھا

یعنی دین میں فساد پیدا کرنے والے اکثر ظالم بادشاہ رہے ہیں یا علماء سوء اور صوفیاء۔چنانچہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّھْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک بہت سے عالم اور درویش یقیناً لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں[التوبہ/34]۔میں قبل ازیں کئی بار اس بات کی وضاحت کر چکا ہوں کہ صوفیاء نے امتِ مسلمہ کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ان کے ایجاد کردہ عقائد جیسے وحدت الوجود'وحدت الشہود'طریقت وغیرہ سب غیر اسلامی اور مبنی بر کفر ہیں۔یہ بات البتہ درست ہے اور انصاف کا تقاضا بھی ہے کہ اس کا ذکر کیا جائے کہ متقدمین صوفیاء کے یہاں وحدت الوجود اور شہود جیسے کفریہ عقائد کا کوئی ثبوت نہیں ملتا یہ چیزیں تو متاخرین صوفیاء کی پیدا کردہ ہیں۔جیسا کہ حافظ مبشر حسین لاہوری لکھتے ہیں"تصوف کے حوالے سے یہ بات واضح رہے کہ حلول'وحدت الوجود اور وحدت الشہود وغیرہ کے وہ نظریات جو متاخرین صوفیاء (مثلاً ابن عربی'عبدالکریم جیلی وغیرہ) کے ہاں پائے جاتے ہیں'متقدمین کے ہاں ماسوائے منصور حلاج کے ان کا واضح ثبوت نہیں ملتا"[9]۔موصوف نے مولانا عبدالرحمن کیلانیؒ کی تصنیف"شریعت و طریقت"کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ متقدمین صوفیاء میں اگرچہ وحدت الوجود جیسے کفریہ نظریات نہیں پائے جاتے تاہم ان کے یہاں بعض خلافِ شرع امور ضرور پائے جاتے ہیں'ان خلافِ شرع امور کا تعلق فروع سے ہے۔ (سلسلہ جاری)

قرآن کے کتاب اللہ ہونے کے ضمن میں سورۃ البقرہ کے ابتدائی کلمات کا مطالعہ قدرے اہم ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں {ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ}"یہ کتاب اس میں کوئی شک نہیں'ڈرنے والوں کے لیے ہدایت ہے"مذکور آیت میں"الکتاب"سے قبل"ذٰلک"کا لفظ آیا ہے۔عربی زبان میں اسمائے اشارہ کے دو گروپ قائم کئے گئے ہیں۔اول وہ گروپ جسے"اسمائے اشارہ للقریب"کا نام دیا گیا ہے۔یعنی وہ اسمائے اشارہ جن سے قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔جیسے"ھٰذا"معنی ہونگے'یہ'یا"ھٰذانِ"معنی ہونگے'یہ دو'وغیرہ۔دوم وہ گروپ جسے"اسمائے اشارہ للبعید"کا نام دیا گیا ہے۔یعنی وہ اسمائے اشارہ جن سے دور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔جیسے"ذٰلک"معنی ہونگے'وہ'اور"ذٰنِک"معنی ہونگے'وہ دو'وغیرہ۔اس سے معلوم ہوا کہ"ذٰلک"کا ترجمہ ہو گا'وہ'لیکن مذکورہ آیت کے ذیل میں قریب قریب ہر مفسر اور ترجمہ نگار نے"ذٰلک"کا ترجمہ یہ کیا ہے۔جس کی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان میں جب کسی چیز کو عزت دینا مقصود ہو تو دور کے اسم اشارہ کو قریب کے معنیٰ میں استعمال کیا جاتا ہے۔اور قرآن کا از اول تا آخر ہر حرف بلا کسی شک قابل عزت اور تکریم ہے۔بلکہ حق تو یہ ہے کہ قرآن کی تعظیم ایمان کا جزو لاینفک ہے'جس کے بغیر انسان کا ایمان خالص ہو سکتا ہے اور نہ مکمل۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM

TENDER NOTICE

Sealed tenders affixed with Rs 5/=revenue stamp are invited from reputed/registered suppliers/firms/dealers for supply of stationery items & IT Consumables during the financial year 2024-25.

S.NO	NAME OF ITEM	RATE PER ITEM
1	Ledger Book (4/6/8 Coir)	
2	Copier paper (A4)size 75GSM	
3	Copier paper legal size	
4	Gum stick	
5	Duster wooden/plastic	
6	Stapler Big	
7	Stapler small	
8	Stapler Pins small size	
9	Stapler Pins Medium size	
10	Permanent marker	
11	White Board Marker	
12	Clear Bag Button Folder A4 Size	
13	Ball pens (Blue/Red)	
14	Sharpener	
15	Spring File covers	
16	Tonner (HP Laser Jet 1020 plus)	
17	Ink (Epson L3210)	
18	Tonner (Canon MF235)	
20	Tonner (Canon MF4700 Series U)	
21	Tonner (HP Laser Jet Pro MFP M26nw)	
22	Tonner (Toshiba eStudio 223)	
23	Tonner (Brother HP-L2320D Series)	
24	Dispatch Register (better quality page)	
25	Stock Register(better quality page)	
26	File covers (Simple, Better Quality)	
27	Note pad 33 NO Ruled	
28	Stamp pad	
29	Pencil	
30	Attendance Register (Better quality	
31	Cash Book 4/6/8 coir	
32	Highlighter	
33	File cover tags	
34	Fluids/Correction Pen	
35	Gel pen	
36	Pencil battery AA / AAA size	
37	Punch	
38	Scissors	
39	Type Ribbon	
40	Tumbler	
41	Highlighter (paper stick)	
42	Registers (plain) 100/200/300 pages	
43	Envelop (Medium size)	
44	Envelop (Small Size)	
45	Pen Drive (16GB)	
46	Pen Drive(32 GB)	

The tenders/offers shall be received by this office within 10 (ten days) from the date of publication of this notice in the local dailies up to 2:00 p.m on the last day in all respects.

Terms and conditions:

1. The tenders & rates are valid for one year or any new instructions /orders received from the state Health Society J&K or from Chief Medical Officer Budgam and may be renewed on the sole discretion of District Health Society.
2. Earnest Money deposit of Rs 8000/= in the shape of CDR/FDR pledged to Chief Medical Officer Budgam may be attached.
3. The supplier shall submit a copy of PAN card under Income Tax Act and details of registration certificate under GST with the tender document & also attested copies of income tax returns for last three years.
4. The bidder shall submit a certificate along with the tender documents stating that all items for which the bidder has quoted the rates are genuine products and the bidder has been authorized to quote and supply the same.

DIPK-1568/24
Dtd. 21-06-2024

Sd/- Chief Medical Officer
Budgam

روزنامہ
وطن
سرینگر

رزق کی تلاش اور اسلام

تحریر
سہیل بشیر کار

اللہ رب العزت نے یہ دنیا قانونِ اسباب پر قائم رکھی ہے۔ یہاں بندے کا کام جدوجہد کرنا ہے، دین اسلام فطرت پر قائم ہے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اسلام کی تعلیمات عقل اور فطرت سے ٹکرائی ہو۔ عقل وفطرت کا تقاضا ہے کہ انسانی معاشرہ دوڑ دھوپ کریں، تاکہ وہ اپنی اور اپنے اہل وعیال کی ضروریات پوری کر سکیں۔ لاریب کہ دین اسلام بندہ مومن کے اندر اعتدال پیدا کرتا ہے۔ ایک طرف وہ حلال وحرام کی تمیز سکھاتا ہے؛ دوسری طرف وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ بندہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہ بیٹھے ،دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہیں، ان کا مشترکہ کام ہے کہ بندہ کا تعلق اپنے رب سے جڑ جائے، وہ لوگوں کو اپنے اپنے معبد خانوں کی اور بلاتے ہیں۔ اس کے برعکس اسلام کا امتیاز ہے کہ وہ اللہ کے ذکر کے لیے مسجد کی طرف بلاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ اب جبکہ عبادات تکمیل ہو پہنچی تو نکلو اور اپنے معمولات نپٹاؤ۔ نماز جمعہ کو دین اسلام میں غیر معمولی اہمیت ہے، اس دن جہاں وہ لوگوں کو دوپہر میں مسجد میں بلاتا ہے؛ وہیں نماز ختم کرنے کے بعد کہتا ہے کہ اب منتشر ہو جاؤ، پھیل جاؤ اور اپنے اپنے کاموں میں لگ جاؤ، اور ضروریات سامان کے لیے جدوجہد کرو اتنا ہی نہیں رزق کی تلاش کو وہ اپنا فضل قرار دیتا ہے۔ (جمعہ 4) اور دوسری جگہ معاشی جدوجہد کو لفظ 'خیر' سے مسوم کرتا ہے۔ (البقرہ 215) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ 'حلال رزق کی تلاش فرض ہے باقی فرضوں کے بعد' عام طور پر مذاہب کا یہی تصور ہے کہ ہمیں اپنا وقت دنیا کے معمولات میں کم سے کم گزارنا چاہیے۔ دور رسالت میں اس سلسلے میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت کیسے کی: چند مثالیں پیش خدمت ہے۔ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ وہاں سے ایک شخص گزرا۔ وہ معاشی دوڑ میں خوب لگا ہوا تھا؛ تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کاش یہ اتنی محنت دین کے لیے کرتا۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ شخص اس وجہ سے محنت کر رہا ہے کہ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے پڑے یا اپنے گھر والوں کی دیکھ بھال کریں تو یہ بھی عبادت ہے۔ اتنا ہی نہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو ہی انسانوں پر رشک کیا جا سکتا ہے۔ ان میں ایک وہ جس کو خوب مال دیا گیا اور وہ اللہ کی راہ میں خوب خرچ کریں۔ اسلام کی تعلیمات اس سلسلے میں بہت واضح ہے اور رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلے میں لوگوں کی رہنمائی کی۔ آپ نے جب مدینہ ہجرت کی تو جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی کا قیام عمل میں لایا، وہیں مدینہ مارکیٹ کی بنیاد بھی رکھی۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کاروبار کے لیے ترغیب دیتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نبیؐ کے پاس ہاتھ پھیلائے ہوئے حاضر ہوا۔ آپ نے پوچھا: 'کیا تمہارے گھر میں کچھ نہیں ہے؟' اس نے کہا کیوں نہیں، ایک چٹائی ہے جس کا کچھ حصہ بچھاتے اور کچھ حصہ اوڑھ لیتے ہیں، اور پیالہ ہے جس میں پانی پیتے ہیں، آپ نے کہا: دونوں میرے پاس لے آؤ۔ وہ لے آیا۔ آپ نے دونوں چیزیں لیں اور کہا:

ان دونوں کو کون خریدے گا۔ ایک صحابی نے کہا:

'میں ایک درہم میں لوں گا'۔ آپ نے دو یا تین بار کہا ایک درہم سے زیادہ میں کون لے گا، ایک آدمی نے کہا میں دو درہم میں لے لوں گا۔ آپ نے وہ دونوں چیزیں اسے دیں اور دونوں درہم اس شخص کو دے دیے اور اسے کہا: ایک درہم سے کھانے کی چیزیں خرید کر اپنے گھر دے آؤ

اور ایک درہم سے کلہاڑی کا پھل خرید کر میرے پاس لاؤ، وہ لے آیا تو آپ صلعم نے اپنے ہاتھ سے اس میں دستہ لگایا، پھر اس سے کہا، 'جاؤ لکڑی کاٹ کر بیچو، اور میں تمھیں پندرہ دن تک نہ دیکھوں۔' وہ آدمی گیا اور لکڑی کاٹ کر بیچنے لگا، پھر جب وہ آیا تو دس درہم کما چکا تھا، جس سے کپڑے اور کھانے کی اشیا خرید لی تھیں، تب اللہ کے رسولؐ نے کہا:

'یہ اس سے بہتر ہے کہ تم قیامت کے دن اس حال میں آؤ کہ بھیک مانگنے کا نشان تمھارے چہرے پر ہو۔ بھیک مانگنا ان تین کے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہے:

جو فاقے سے بدحال ہو، یا قرضے میں دبا ہوا ہو یا خوں بہا ادا کرنے کے لیے پریشان ہو'(ترمذی) رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال کمائی نیک بندوں کا بہترین سرمایہ ہے۔ (احمد، طبرانی) اتنا ہی نہیں قرآن مجید میں زکوۃ وانفاق کا مقام اتنا بلند بتایا گیا ہے اور اس کا اتنی کثرت سے ذکر ہے کہ ہر مسلم کے دل میں مال دار بن کر زکوۃ دینے اور زیادہ سے زیادہ انفاق کرنے کی خواہش کا پیدا ہونا یقینی بات ہے۔ اتنا ہی نہیں آپ کا ارشاد ہے کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے اسلام کے نزدیک اگر کوئی شخص بیوی بچوں پر مال خرچ کرے تو وہ بھی صدقہ میں شمار ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کچھ لوگ مسجد کے ایک گوشہ میں اس خیال سے بیٹھے تھے کہ حصول رزق کے لیے انھوں نے ابھی ابھی دعا کی ہے۔ اس سلسلے میں اللہ ان کی روزی وہیں پہنچائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب انھیں دیکھا اور ان کی سرگزشت سنی تو اپنا کوڑا تان کر فرمایا کہ تم میں سے کوئی روزی روٹی کے لیے غافل نہ ہو آسمان سے سونا چاندی نہیں برستا۔ پھر انہوں نے سورہ جمعہ آیت 10 کی تلاوت کی۔ امام احمد ابن حنبل نے اس شخص کو پرلے درجے کا جاہل کہا ہے جو گھر یا مسجد میں اس خیال سے بیٹھا کہ مجھے میرا رزق مل جائے گا۔ یہ دنیا دار امتحان ہے۔ خود محنت کرکے کمانے کو سراہا گیا ہے؛ چنانچہ بخاری شریف کی ایک روایت میں ہے: 'تم میں کوئی اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کوئی چیز نہیں کھاتا، اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے۔ اسلام اس بات کی بھی ہمت افزائی نہیں کرتا کہ انسان بیکار بیٹھا رہے۔ وہ چاہتا ہے کہ امت مسلمہ کا ہر فرد معاشرہ کے لیے **potential** ہو، اس سلسلے میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنی رسیاں لیں، پہاڑ پر جائے، اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا بوجھ لاد کر لائے، اسے بیچے، اور اس کی قیمت سے اپنی ضروریات پوری کرے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے، وہ اسے دیں یا منع کر دیں۔'' (بخاری)۔ اتنا ہی نہیں بلکہ آپ کی دعا میں یہ بھی شامل تھا کہ آپ فقر وفاقہ سے نجات کی دعا کرتے۔ 'اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔' (ابو داؤد) آپ نے فرمایا کہ فقر، کفر تک پہنچاتا ہے۔ حضرت ذوالنون مصری نے فرمایا؛ 'بے صبرے اور فاقہ کش بدترین کافر ثابت ہوتے ہیں۔' امام ابوحنیفہ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا جس کے گھر میں کھانے کو نہ ہو اس سے مشورہ نہ لو۔" ظاہر ہے اس کے خیالات پراگندہ ہونگے اور وہ صحیح مشورہ نہیں دے سکتا ہے، یتیم کے مال کی حفاظت کی سخت تاکید کی گئی ہے، اس کے باوجود ولی کو ہی حکم دیا گیا کہ وہ یتیم کے مال کو **invest** کریں تاکہ اس کو زکوۃ نہ کھائے، اب جو دین یتیم کے مال کو بھی **invest** کی ترغیب دیتا ہو؛ وہ کیسے سرمایہ دار کو ترغیب نہ دے۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف معاشی وسائل کی تعریف کی ہے۔ سچے تاجر کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 'ایماندار، امانتدار اور راستباز تاجر کا حشر انبیاء، صدیقین، شہداء کے ساتھ ہوگا۔' (ترمذی)، زراعت کے بارے میں کہا جب مسلمان کاشتکاری کرتا ہے، یا کوئی پودا لگاتا ہے اور پھر اس سے کوئی پرندہ، چوپایہ یا انسان مستفید ہوتا ہے تو اس کی

بے روزگاروں کو روزگار دلانا صحیح مگر
ڈیلی ویجرس کے ساتھ بھی انصاف کیا جائے!

جموں وکشمیر کے ایل جی انتظامیہ یہاں پہ تعمیر وترقی کا ایک نیا دور شروع کرنے اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی غرض سے طرح طرح کی کوششیں کر رہی ہے اور انہی کوششوں کے ایک حصے کے بطور جہاں سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر پُر کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں وہیں نجی سیکٹر کو بھی فروغ دینے کے حوالے سے کئی طرح کی پالیسیاں اپنائی جا رہی ہیں۔ ایل جی انتظامیہ نے ماضی قریب میں جموں وکشمیر کے اندر بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور سرمایہ کاروں کو یہاں کی طرف راغب کرنے کی غرض سے 'انوسٹرس سمٹ' بھی منعقد کرائے جس میں کافی بڑی تعداد میں بیرونی سرمایہ کاروں نے حصہ لے کر یہاں پر سرمایہ لگانے کے حوالے سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ اگر بیرونی سرمایہ کار واقعتاً جموں وکشمیر کے اندر سرمایہ کاری کرتے ہیں تو اس سے ایک تو یہاں کی دستکاریوں ،زرعی پیداوار اور میوہ جات کو عالمی بازار تک رسائی ملے گی جس کے نتیجہ میں اس سے منسلک لوگوں کی آمدنی میں کافی اضافہ ہوگا وہیں یہاں کے مقامی نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہونگے جنہیں اکثر اوقات حصول روزگار کے لئے بیرون وطن جانا پڑتا ہے۔ حکومت وقت اگر اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں واقعتاً کامیاب ہو جاتی ہے تو اس سے کئی طرح کے مواقع پیدا ہونگے اور ان مواقع سے مقامی نوجوان ہی مستفید ہونگے۔ سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کا جہاں تک تعلق ہے تو اس میں یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ بھرتی عمل میں جمود سا طاری ہے کیونکہ انتظامی مشینری کی سست روی کے نتیجہ میں سرکاری نوکریوں کے لئے جو نوٹیفکیشن آج جاری ہوتا ہے اس کے تحت درخواستیں دینے والے امیدوار اگلے تین برس تک اسی انتظار میں رہتے ہیں کہ کب حتمی فہرست جاری ہو جاتی ہے تاکہ وہ یہ دیکھیں کہ آیا وہ کامیاب ہوئے ہیں یا نہیں اور تب جا کر وہ اسی طرح کے کسی دوسرے نوٹیفکیشن کے تحت درخواست جمع کراتے ہیں اور انتظار میں لگ جاتے ہیں۔ ہمارے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے سالانہ ہزاروں کی تعداد میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں تعلیم کے حصول کے بعد فارغ ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں روزگار کے حصول میں در در کی ٹھوکریں کھانا پڑتی ہیں۔ چونکہ جموں وکشمیر میں تاحال نجی سیکٹر نہ ہونے کے برابر ہے لہٰذا اس سیکٹر میں بے روزگار نوجوانوں کے لئے حصول روزگار نا ممکنات میں سے ہے۔ نجی سکول اگرچہ بے روزگار نوجوانوں کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کر رہے ہیں مگر ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ نجی سکول ان بے روزگار نوجوانوں کا محض استحصال کر رہے ہیں اور انہیں ان کی محنت شاقہ کے صلہ میں محض چند ہزار روپے کی تنخواہ دی جاتی ہے۔ ہمارے یہاں مختلف سرکاری محکمہ جات میں ڈیلی ویجروں اور دیگر زمروں کے عارضی ملازمین کی بھر مار کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں کے نجی سیکٹر میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو صرف استحصال کا شکار ہونا پڑتا ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ یہاں کی حکومت نے کبھی بھی اس استحصال کو ختم کرنے کے لئے کوئی کوششیں نہیں کی ہیں۔ مختلف سرکاری محکمہ جات میں اس وقت کم وبیش ایک لاکھ کے قریب ڈیلی ویجر اور دیگر زمروں کے عارضی ملازمین کام کر رہے ہیں اور ایسا خال خال ہی کوئی دن گزرتا ہے جب یہ بے روزگار نوجوان پریس کالونی سری نگر میں اپنی نوکریوں کی مستقلی اور دیگر مطالبات کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ حکومت وقت اگرچہ سرکاری محکمہ جات میں خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ایک فاسٹ ٹریک طرز عمل اپنانے کا اعلان کیا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سرکاری محکموں میں کام کر رہے ان نیم ملازمین کے مستقبل کے حوالے سے بھی کوئی فیصلہ جلد از جلد کیا جائے تاکہ انہیں درپیش مسائل اور مشکلات کم ہوں۔

خواتین ادب: تاریخ وتنقید

تحریر
مبصر: ابو شحمہ انصاری

نسائی ادب پر ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی نئی تصنیف ''خواتین ادب تاریخ وتنقید'' منظر عام پر آ چکی ہے، اس سے قبل مصنفہ کی تانیثیت پر مبنی اہم کتاب ''اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتیں'' اہل علم وفن کے درمیان داد وتحسین حاصل کر چکی ہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کے سبب اسے پاکستان کا مشہور معروف ادارہ ''کتابی دنیا'' پبلشنگ ہاؤس نے بھی شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے قبل ڈاکٹر صالحہ صدیقی کے بارے میں کچھ بتانا چاہوں گا کہ میں پچھلے کئی برسوں سے ان کی تحریروں کا مطالعہ کرتا آیا ہوں، انہوں نے ہمیشہ نت نئے موضوعات خصوصاً خواتین کی خدمات کے مختلف نکات پر قلم فرسائی کی ہے۔ یہ دور حاضر کی نوجوان قلمکاروں میں نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ بہت کم وقت میں اپنی محنت وکاوش سے اردو ادب میں یہ اپنی پہچان بنانے میں کامیاب رہی ہیں۔ آج اردو کا شاید ہی کوئی رسالہ یا جرائد ہو جہاں ان کی تحریریں شائع نہ ہوتی ہو۔ ڈاکٹر صالحہ صدیقی ایک فعال متحرک قلم کار ہیں، ان کے بے شمار مضامین اب تک اردو ہی نہیں بلکہ ہندی زبان کے رسائل وجرائد کی زینت بن چکے ہیں، وہ نہ صرف مضمون بلکہ فکشن میں بھی دست آزمائی کرتی رہتی ہیں۔ ان کے افسانے، ڈرامے، بچوں کی کہانیاں اور نظمیں بھی منظر عام پر آ چکے ہیں۔ ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی مشہور تصانیف میں اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتیں، ضیائے اردو، سورج ڈوب گیا، نیاز نامہ قابل ذکر ہیں۔ ڈراما 'علامہ' ہندی ترجمہ بھی منظر عام پر آ چکا ہے۔ صالحہ صدیقی کی کتابوں اور ان کی ادبی خدمات کے لیے مختلف اداروں وتنظیموں نے اعزازات وانعامات سے بھی نوازا ہے مثلاً ان کی کتاب ڈراما ''علامہ'' اور ''نیاز نامہ'' کے لیے اتر پردیش اردو اکیڈمی کی طرف سے انعام دیا گیا، اس کے علاوہ احمد نگر ضلع اردو ساہتیہ پریشد نے ''اردو خدمت گار ایوارڈ'' باپ کیئر فاؤنڈیشن نے ''جہانگیر لٹریری ایوارڈ'' سے نوازا ہے۔ صالحہ صدیقی ''ضیائے حق فاؤنڈیشن'' کی چیئر پرسن ہیں۔ اس فاؤنڈیشن کا مقصد لڑکیوں کی تعلیم وتربیت اور اردو زبان کو فروغ دینا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کئی ادبی تنظیموں سے وابستہ ہیں۔ یہ مختلف ادبی پروگراموں اور سرگرمیوں میں مصروف رہتی ہیں۔

زیر نظر کتاب ان کا یقیناً اہم کارنامہ ہے۔ اس کتاب کو دیکھ کر ہی اندازہ لگ جاتا ہے کہ مصنفہ نے بڑی عرق ریزی سے اس کارنامے کو انجام دیا ہے۔ انہوں نے خواتین کی خدمات پر ایک بھرپور کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب کی ابواب بندی قابل تعریف ہے، ایک ہی نظر میں اس کتاب کا قائل ہونا پڑتا ہے، کور پیج سے لے کر مواد تک تمام پہلوؤں پر مصنفہ نے باریک بینی سے محنت کی ہے۔ یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے 'ضیائے حق فاؤنڈیشن پبلشنگ ہاؤس پریاگ راج' سے شائع ہوئی ہے۔ جو دس ابواب پر مشتمل ہیں۔ اس کتاب میں نثری، غیر نثری، شعری، تنقیدی، تحقیقی اور دیگر اصناف میں اردو ادب کی خواتین قلمکاروں پر، مبنی اکتالیس مضامین شامل ہیں۔ جو انفرادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے بیشتر مضامین ہندوستان و بیرون ممالک کے مختلف رسائل وجرائد کے زینت بن چکے ہیں۔ اس کتاب میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی سوانحی کوائف کے ساتھ ساتھ ان کی تخلیقات پر ہندوستان کے مفکرین ودانشوروں کے تاثرات بھی شامل ہیں، اس کتاب کے سلسلے میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی رقم طراز ہیں:

اس کتاب کا انتساب اکیسویں صدی کے معروف ومقبول ناول نگار مشرف عالم ذوقی اور ان کی اہلیہ تبسم فاطمہ صاحبہ کے نام کیا گیا ہیں، جو کرونا میں ہم سے جدا ہو گئے لیکن صالحہ صدیقی کی اس کتاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر گئے، وہ لکھتے ہیں: ''صالحہ صدیقی کو میں نے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا ہے، وہ ایک متحرک اور فعال قلمکار ہیں جو بہت تیزی سے اپنی پہچان اردو ادب میں بنا رہی ہیں، ان کی کئی تصنیفات جس میں علامہ اقبال پر لکھا ڈراما اور فیمنزم پر ان کی کتاب کو میں اہم مانتا ہوں۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ نوجوان قلمکار بدلتے وقت کی آہٹ کو محسوس کر رہا ہے، اس لڑکی میں بھی آگے بڑھنے کے بہت امکانات مجھے نظر آ رہے ہیں، میں بس یہی کہوں گا کہ لکھو، خوب لکھو اور بے خوف لکھو۔'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

تبسم فاطمہ بھی اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا:

''امید رکھنی چاہیے کہ صالحہ صدیقی کی نسائی ادب پر مبنی کتاب کے منظر عام پر آنے سے ہندوستان کے ذہن اور تانیثیت یا استری ویمرش سے محبت کرنے والے اہل قلم اس کی روشنی میں اس موضوع کوئی زندگی دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اردو میں اس طرح کے کام ہونے چاہیے، دلی مبارکباد'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

اردو میں اپنے معیار کی یہ پہلی کتاب ہے۔ چونکہ اردو میں نسائی ادب کی تفہیم پر بہت کم کام ہوا، ایسے میں یہ کتاب سنگ میل ثابت ہوگی۔ اس کتاب کے سلسلے میں اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے مناظر عاشق ہرگانوی نے بھی لکھا:

''اردو ادب میں خواتین کی خدمات کی نئی جہتیں اور نئے زاویے اس تحقیقی کتاب سے سامنے آتے ہیں۔ مختلف ابواب پر مشتمل اس کتاب میں موضوع سے بھرپور انصاف کیا گیا ہے اور نئے نکتے نئے تنقیدی انداز سے اجاگر کیے گئے ہیں۔ سمندر کی تہہ سے بازیافت کی اس چھب کی روشنی جداگانہ ہے اور دھنج کی جگمگاہٹ قابل دید ہے۔ اکیسویں صدی کی یہ کتاب جامع اور بھرپور ہے اور فکری جہات کو نئی معنویت بخشتی ہے۔'' (خواتین ادب تاریخ وتنقید)

اسی طرح اکیسویں صدی کے معروف ومقبول ہر دل عزیز ممتاز فکشن نگار شموئل احمد نے بھی مصنفہ کی اس کتاب پر اپنے خیال کا اظہار کیا وہ لکھتے ہیں:

''صالحہ صدیقی نے بہت کم وقت میں اردو ادب کی دنیا میں اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے، خصوصاً نسائی وتانیثی ادب میں جو کہ آسان بات نہیں ہے، لیکن اس کے علاوہ ان کا اقبال پر جو ڈراما ہے وہ عام روش سے ہٹ کر ہے یہ ان کی تخلیقیت کی غماز ہے۔ صالحہ تخلیقیت سے بھرپور ہے، علامہ اقبال پر ان کا ڈراما ان کی تخلیقیت کی گواہی دیتا ہے، اور یہ ڈراما اپنی نوعیت کی بالکل منفرد تخلیق ہے۔ مجھے امید ہے صالحہ کی تازہ تصنیف ''خواتین ادب تاریخ وتنقید'' کو بھی ادبی حلقوں میں دیگر تصنیفات کی طرح پیار اور توجہ حاصل ہوگا۔ اس عمدہ کاوش اور اردو شعری وادبی خدمات کے لیے میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان سے مستقبل میں کئی امیدیں وابستہ ہیں۔''

یہ کتاب بلاشبہ مصنفہ کا اہم کارنامہ ہے۔ 1016 صفحات پر مشتمل نثری، غیر نثری، شعری، تحقیقی وتنقیدی ودیگر اصناف پر مشتمل خواتین کی خدمات کو ایک کتاب میں جمع کر دینا واقعی قابل تعریف کارنامہ ہے، ظاہر ہے اس ضخیم کتاب پر تفصیلی گفتگو کرنا اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں۔ نسائی ادب اور اس کے تمام نکات کو جاننے کے لیے ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی یہ کتاب یقیناً اہم ذریعہ ہے جسے ہر طالب علم کو پڑھنا چاہیے۔ خصوصاً ان طلباء کے لیے یہ ایک کارآمد کتاب ہے جو نسائی ادب میں دلچسپی رکھتے ہیں یا نسائی ادب کے مطالعہ کے شوقین ہیں۔ مجموعی طور پر ڈاکٹر صالحہ صدیقی کی یہ کتاب یقیناً اردو ادب کے سرمایہ میں ایک نیا اضافہ ہے، جسے امید ہے ادبی حلقوں میں وہ مقام دیا جائیگا جس کی یہ مستحق ہے۔ میں ڈاکٹر صالحہ صدیقی کو اس عمدہ تحقیقی کام کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101
پچھلے سالوں کے مقابلے ہموار ہوگی۔ راج بھون سرینگر میں صحافیوں کے ایک منتخب گروپ سے بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا" بابا امرناتھ کی پرتھم پوجا اختتام پذیر ہوئی ہے اور سالانہ یاترا 29 جون کو شروع ہوگی۔ اس سال انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز نے یاترا کے پرامن انعقاد کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی طرف گپھا کی طرف جانے والی سڑک کو اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ یاتریوں کی بغیر کسی پریشانی کے نقل وحرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ لیفٹنٹ گورنر نے کشمیر کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ یاترا کی حمایت اور سہولت فراہم کرنے کی اپنی پرانی روایت کو زندہ رکھیں اور امید ظاہر کی کہ اس سال کی یاترا پچھلے سالوں کے مقابلے ہموار اور کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا" پرامن اور ہموار یاترا ملک اور دنیا میں جموں وکشمیر کی ایک اچھی تصویر بنانے میں مدد کرتی ہے۔"

102
شروع ہوگی۔ ہم انتظامات کی نگرانی کرتے آئے ہیں اور متعلقہ مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ" تقریباً تمام انتظامات اپنی جگہ پر ہیں اور ہم یاتریوں کے قیام کو آرام دہ بنانے کیلئے بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں"۔ دولو نے کہا کہ یاتریوں کے قیام کے مراکز اور دیگر سہولیات کی گنجائش میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے اور یاتریوں کی نگرانی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا جو کچھ بھی کرنا ہے وہ کیا جائے گا کیونکہ یاترا کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔

103
ہوگئی۔ نمائندے کے مطابق جاں بحق ہونے والے شہری کی شناخت محمد الطاف بھلا ولد عبدالکریم بولا ساکنہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری لوازمات کی ادائیگی کے بعد نعش آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔

104
کورٹ کے جج سچن دتہ کے ایک رکنی ٹریبونل کی تشکیل رواں سال جنوری میں پابندی لگانے کے پیچھے موافق اسباب کا جائزہ لینے کے لیے کی گئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مسلم لیگ جموں وکشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں وکشمیر میں ملک مخالف اور علیحدگی پسندانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کے سبب 27 دسمبر 2023 میں یو اے پی اے کے تحت مرکزی حکومت نے 5 سال کے لیے غیر قانونی قرار دے دیا تھا۔ دوسری طرف جموں وکشمیر کے علیحدگی پسند لیڈر سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت کی تشکیل کی تھی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے صدر محمد اشرف صحرائی تھے، جن کا 2021 میں انتقال ہو گیا۔ یہ تنظیم حریت کانفرنس کا معاون تنظیم ہے۔ حریت کانفرنس جموں وکشمیر کی 26 تنظیموں کا گروپ ہے، جس کی تشکیل 1993 میں کی گئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی ایسی تنظیمیں شامل ہیں جو پاکستان حامی اور علیحدگی پسند مانی جاتی ہیں۔ اس میں جماعت اسلامی، جے کے ایل ایف اور دختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق یو اے پی اے ٹریبونل نے جموں کشمیر تحریک حریت اور مسلم لیگ مسرت عالم کے دھڑے کو ممنوعہ قرار دیے جانے کے وزارت داخلہ کے فیصلے کی تصدیق کی ہے۔ دونوں جماعتوں پر ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور ہندوستان کے خلاف منفی پروپگنڈہ پھیلانے کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت قائم ایک ٹریبونل نے ہفتہ کو مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم دھڑے) اور تحریک حریت پر پانچ سال کی پابندی عائد کرنے کے مرکز کے فیصلے کی تصدیق کی۔ دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتا کا ایک رکنی ٹریبونل جنوری میں انسداد دہشت گردی کے قانون کے تحت تشکیل دیا گیا تھا تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جا سکے کہ آیا پابندی کے نفاذ کے پیچھے کافی وجہ" تھی۔ مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم دھڑے) کو 27 دسمبر 2023 کو یو اے پی اے کے تحت حکومت نے یونین ٹیریٹری میں ملک دشمن اور علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے پانچ سال کے لیے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ مرحوم علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی کی طرف سے قائم کی گئی تحریک حریت کو 31 دسمبر 2023 کو پانچ سال کے لیے کالعدم قرار دے دیا گیا تھا۔ اس تنظیم پر جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ہوا دینے اور بھارت مخالف پروپیگنڈہ پھیلانے پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی اور ایڈوکیٹ رجت نائر نے ٹریبونل کے سامنے حکومت کی نمائندگی کی۔

105
کے طور پر مقرر کرتی ہے جس دن مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 1، 2، 10 سے 30، 42 سے 44، 46، 47، 50 سے 58، 61 اور 62 کی دفعات نافذ ہوں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت سیکورٹی، امن عامہ یا جرائم کی روک تھام کی بنیاد پر ٹیلی کام سروسز کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ اس میں کہا گیا "دفعہ 20، جو 26 جون کو نافذ ہوگا اور کہا گیا کہ کسی بھی عوامی ہنگامی صورت حال پر بشمول ڈیزاسٹر مینجمنٹ، یا عوامی تحفظ کے مفاد میں، مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا کسی بھی افسر کو اس سلسلے میں خصوصی طور پر اختیار دیا گیا ہے"۔ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کسی بھی ٹیلی کمیونیکیشن سروس یا ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک کو کسی مجاز ادارے سے عارضی طور پر اپنے قبضے میں لے سکتی ہے۔ یا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب طریقہ کار فراہم کریں کہ عوامی ہنگامی صورتحال کے دوران ردعمل اور بحالی کیلئے مجاز صارف یا صارفین کے گروپ کے پیغامات کو ترجیحی بنیادوں پر روٹ کیا جائے۔ ایکٹ کے مطابق کوئی بھی ٹیلی کام پلیئر جو ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک قائم کرنا یا چلانا چاہتا ہے، خدمات فراہم کرنا چاہتا ہے یا تناسب کا سامان رکھنا چاہتا ہے، اسے حکومت کی طرف سے اجازت دینی ہوگی۔ ایکٹ کے قوانین کے نافذ ہونے کے بعد، یونیورسل سروس اوبلیگیشن فنڈ ڈیجیٹل بھارت ندھی بن جائے گا، جس کا استعمال دیہی علاقوں میں ٹیلی کام خدمات کے قیام میں مدد کرنے کے بجائے تحقیق اور ترقی اور پائلٹ پروجیکٹوں کیلئے فنڈنگ کیلئے کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، ایکٹ کے کچھ دوسرے حصے جیسے سپیکٹرم کی انتظامی تقسیم، بشمول سٹلایٹ خدمات، اور فیصلہ سازی کے طریقہ کار وغیرہ کو بعد میں مطلع کیا جائے گا۔

106
موبائل فون اور چارجر وغیرہ برآمد کر لیے ہیں۔

107
پارٹی کی قیادت والی حکومت پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کی تیسری مدت میں ملک کو نئی منزلوں کی طرف لے جایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آج ہندوستان کو پوری دنیا میں ایک خوددار اور مضبوط قیادت والے ملک کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ اس بڑی تبدیلی کا کریڈٹ ہمارے کامیاب وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی موثر قیادت اور ان کے عزم کی قوت کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 10 سال مکمل ہونے کے بعد اب ایک نیا سفر شروع ہوا ہے اور تیسری مدت میں حصولیابیوں اور کامیابیوں سے بھرے ہوں گے۔ عوامی اعتماد کو بنیاد بنا کر ان دس سالوں میں ترقی، گڈ گورننس اور عوامی بہبود کے نئے ریکارڈ قائم کیے گئے ہیں۔ زندگی کے ہر شعبے میں تبدیلی لانے کے لیے گزشتہ دس برسوں میں کی گئی کوششوں سے آج بہتر نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ آج ہندوستان میں نظام بدلا ہے، گڈ گورننس قائم ہو چکی ہے۔ غریبوں کی فلاح وبہبود کے لیے دیانتداری اور صداقت کے ساتھ کام کیا گیا ہے جس کا فائدہ معاشرے کے ہر طبقے کو پہنچ رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مودی کے دور حکومت میں دفاعی شعبے میں کافی کام ہوا ہے اور اب ہندوستان کا شمار دفاعی مصنوعات برآمد کرنے والے ممالک میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا خواہ ملک کے دفاع کا معاملہ ہو یا معیشت کا، ہر محاذ پر ہندوستان کی پوزیشن پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہوگئی ہے۔ خود انحصار ہندوستان کے عزم کے ساتھ ہم تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور اس کا اثر دفاعی شعبے میں نظر آ رہا ہے۔ آج ہندوستان کا شمار دفاعی سامان برآمد کنندہ ممالک میں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں این ڈی اے کی تیسری بار حکومت بن چکی ہے اور ملک ایک نئے سفر کا مشاہدہ کرے گا جس میں تعمیر وترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

108
بارہمولہ حلقہ میں جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ پر جیت کر ابھرے ہیں، آزاد کے طور پر انتخاب لڑ رہے ہیں۔ انجینئر رشید سال 2019 سے قید ہے کو مبینہ طور پر دہشت گردی کی فنڈنگ سے متعلق غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت الزامات کا سامنا ہے۔ وہ اس وقت تہاڑ جیل میں نظر بند ہیں۔

109
وزیر اعظم مودی نے اپنے بنگلہ دیشی ہم منصب کا پرتپاک استقبال کیا اور کہا کہ دونوں رہنما 2019 کے بعد سے 10 بار ملے ہیں۔ اپنی دوطرفہ بات چیت سے پہلے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ سے 2019 سے لے کر اب تک 10 بار ایک دوسرے سے ملاقات ہوئی ہے، جس سے تعلقات میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے۔ شیخ حسینہ کے ہندوستان کے دوطرفہ سرکاری دورے کا آغاز راشٹرپتی بھون کے صحن میں ایک رسمی استقبال کے ساتھ ہوا۔ شیخ حسینہ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے دونوں ممالک کے وزراء اور مندوبین سے راشٹرپتی بھون کے صحن میں ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر خارجہ ایس جے شنکر، مرکزی وزیر جے پی نڈا، وزرائے مملکت جیتیندر سنگھ اور کیرتی وردھن سنگھ بھی بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ اس کے بعد شیخ حسینہ نے راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزارت خارجہ ترجمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ" باپو کو دلی خراج عقیدت! بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مہاتما کے نظریات ہمارے قریبی اور پرجوش تعلقات کے رہنما اصولوں کے طور پر کام کرتے رہتے ہیں۔ رندھیر جیسوال نے پہلے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ یہ دورہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات کو" بڑا فروغ" دے گا۔ اس سے پہلے وزیر خارجہ جے شنکر نے جمعہ کو بنگلہ دیش کے دورے پر آئے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد، مرکزی وزیر نے کہا کہ ان کا ریاستی دورہ دونوں ممالک کے درمیان" قریبی اور مستقل تعلقات" کو نمایاں کرتا ہے۔ وزیر اعظم شیخ حسینہ ان بین الاقوامی رہنماؤں میں شامل تھیں جنہوں نے 9 جون کو وزیر اعظم اور یونین کونسل کی تقریب حلف برداری میں شرکت کی تھی۔ دوطرفہ بات چیت کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انہوں نے دفاعی پیداوار کو جدید بنانے، دہشت گردی، انتہا پسندی سے نمٹنے کے طریقوں اور سرحدوں پر امن کو یقینی بنانے کے طریقوں پر وسیع پیمانے پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے بنگلہ دیش سے علاج کیلئے ہندوستان پہنچنے والوں کیلئے ای میڈیکل ویزا سروس کا اعلان کیا اور مزید کہا کہ دونوں فریق اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر بات چیت شروع کرنے پر رضامند ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ دوطرفہ بات چیت کے دوران دفاع، رابطہ اور بنیادی ڈھانچے، توانائی اور توانائی میں تعاون، تجارتی اور اقتصادی شراکت داری، ترقیاتی تعاون، دریائی پانی کی تقسیم اور ثقافتی تعلقات کے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

110
مسافروں کو کافی راحت ملے گی۔ حکام کے مطابق اگر موسمی حالات ناسازگار رہے تو افتتاح جولائی کے پہلے ہفتے تک موخر ہو سکتا ہے۔ روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ جمنہ بائی پاس فلائی اوور پر تعمیراتی کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے، صرف ایک طرف کی میکاڈائزیشن باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میکاڈمائزیشن جون کے آخری ہفتے تک مکمل ہو جائے گی، بشرطیکہ موسم سازگار ہو۔" انہوں نے مزید کہا کہ موسم کے لحاظ سے فلائی اوور کو جون کے آخر یا جولائی کے شروع میں عوام کے لیے کھولا جا سکتا ہے۔ آر اینڈ بی ڈپارٹمنٹ میں بائی پاس ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر اسحاق احمد نے تصدیق کی کہ بائی پاس جنکشن کے تینوں اہم پلوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جمنہ بائی پاس فلائی اوور جون کے آخر یا جولائی کے شروع میں کام شروع کر دیا جائے گا۔ انجینئر نے دیگر منصوبوں کے بارے میں بھی اپ ڈیٹس فراہم کرتے ہوئے کہا کہ نوگام پراجیکٹ جولائی تک مکمل ہونے کی امید ہے، جبکہ سنات نگر پل کی تعمیر دسمبر 2024 کے آخر یا جنوری 2025 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔

111
محکمہ موسمیات کے ترجمان حسین القحطانی نے کہا ہے کہ اگلے سال کا حج، موسم گرما میں آخری حج ہوگا، جس کے بعد اگلے 8 سال تک حج موسم بہار میں آئے گا۔ موسمیات کے مطابق 2026 بمطابق 1447ھ سے حج سیزن موسم بہار میں آئے گا جو اگلے 8 سالوں پر محیط ہوگا اور اس کے بعد حج موسم سرما میں ادا کیا جائے گا۔ حسین القحطانی کے مطابق 2034 سے 2041 تک حج سیزن موسم سرما میں ہوگا اور اس کے بعد پھر حج کی آمد موسم گرما میں ہونے لگے گی۔

112
بجٹ میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزارت خزانہ نے کچھ دن پہلے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بجٹ پر مشاورت شروع کی تھی۔ خیال رہے کہ 19 جون کو وزیر خزانہ سیتارامن نے بجٹ سے پہلے کی پہلی مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، مالیاتی سیکرٹریوں، اقتصادی امور، محصولات، مالیاتی خدمات اور کارپوریٹ امور کے محکموں کے سیکرٹریوں نے شرکت کی۔ چیف اقتصادی مشیر اس نے ماہرین اقتصادیات، فنانس اور کیپٹل مارکیٹ کے ماہرین اور صنعتی اداروں سے ملاقات کی۔ دریں اثنا سیتارامن 53 ویں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل میٹنگ کی بھی صدارت کریں گی، جو کہ نئی حکومت کی تشکیل کے بعد پہلی میٹنگ ہے۔ ریاستی وزرائے خزانہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ جیسا کہ معمول ہے، جی ایس ٹی کونسل جی ایس ٹی نظام سے متعلق مسائل، جیسے ٹیکس کی شرح، پالیسیوں میں ترمیم، اور انتظامی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھی ہوتی ہے۔ کونسل ہندوستان کے بالواسطہ ٹیکس نظام کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ میٹنگ کے ایجنڈے کی معلومات ابھی تک پبلک ڈومین میں نہیں ہے، لیکن، 53 ویں جی ایس ٹی کونسل میٹنگ سے پیدا ہونے والے فیصلوں اور سفارشات پر مختلف اسٹیک ہولڈرز اس میٹنگ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں کیونکہ اس میں ٹیکس کو متاثر کرنے کی صلاحیت ہے۔

113
کے آخر سے امرناتھ یاترا کی شروعات ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں تمام سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے اننت ناگ سے پہلگام سے گپھا کے راستوں کے گھنے جنگلات میں فوج تلاشی کر رہی ہے تاکہ چھپے جنگجوؤں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ بنل سے پہلگام تک کی شاہراہ کے نزدیک جنگلات میں بھی فوج نے خصوصی تلاش کارروائی شروع کر دی ہے۔ امرناتھ یاترا کے بیس کیمپ پہلگام میں بھی فوج نے تلاش کارروائیاں شروع کر دی ہیں اور نزدیکی جنگلات میں بھی اس طرح کی کارروائی جاری ہے۔ ادھر گاندربل ضلع کے بال تل بیس کیمپ کے نزدیکی جنگلات میں فوج کی خصوصی نفری تعینات کی گئی ہے۔ واضح رہے رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور ان کو حتمی شکل بھی دی گئی ہے۔ پرامن یاترا اور یاتریوں کی حفاظت کیلئے کئے گئے تین دائروں والے حفاظتی انتظامات کیلئے جموں کشمیر پولیس، فوج اور نیم فوجی فورسز تعینات کئے جائیں گے جبکہ پہلگام اور بال تل کے یاترا بیس کیمپوں میں ایڈوانس میں ہی فورسز پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ یاترا کی حفاظت کیلئے باہر سے بھی کئی درجن اضافی فورسز کی کمپنیاں بھی وادی کشمیر پہنچنا شروع ہوگئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امرناتھ گپھا کے دونوں راستوں پر پولیس ونیم فوجی دستوں کے اہلکار تعینات رہیں گے جبکہ امرناتھ گپھا و اونچے جنگلات میں فوجی دستے تعینات کئے گئے۔ سرینگر جموں شاہراہ پر بھی امرناتھ یاتریوں کی حفاظت کیلئے فوج، پولیس ونیم فوجی دستوں کے اہلکار دن رات تعینات رہیں گے اور بنل سے لیکر پہلگام و بال تل کے راستے پر بھی معقول تعداد میں بھی سیکورٹی فورسز کے اہلکار دوران یاترا تعینات کئے گئے۔

114
میں گزشتہ کئی دنوں سے ابر آلود موسم کے بیچ بارشیں بھی ہوئی جبکہ زوجیلا اور پیر کی گلی کے مقام پر ہلکی برفباری بھی ہوئی۔ بارشوں کے بعد وادی کشمیر میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں کمی دیکھنے کو ملی اور ماہ جون میں بھی گرمی تھی اس سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 23 سے 28 جون تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے لیکن کہا کہ چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔

115
کے مطابق وادی کشمیر میں گرمی بڑھنے کے ساتھ ہی لوگ سیاحتی مقامات کا رخ کر رہے ہیں اور تمام سیاحتی مقامات پر لوگوں کا بھاری رش دیکھنے کو مل رہا ہے خاص کر، پہلگام، گلمرگ، سونہ مرگ، دودھ پتھری، سنتھن ٹاپ، ڈکسم، کوکرناگ، ویری ناگ، اہربل، پیر کی گلی، بنگس، گریز، شکارگاہ، رازدان ٹاپ، نشاط، شالیمار، ہارون، چشمہ شاہی، ڈل جھیل اور دیگر جگہوں پر لوگ بڑی تعداد میں دیکھے جا رہے ہیں۔ مقامی سیاحوں کے ساتھ ساتھ ملکی سیاح بھی وادی کا رخ کر رہے ہیں جو سیر سپاٹے کیلئے سیاحتی مقامات پر جاتے ہیں، وی او آئی نمائندے امان ملک کے مطابق اگرچہ سیاحتی شعبہ کیلئے یہ ایک خوش آئند بات ہے۔

116
ہزاری باغ میں نیٹ (یو جی) کے لیے قائم کئے گئے امتحان کے مراکز کی بھی جانچ کی ہے۔

اتر ریلوے

فیروزپور ڈویژن کے
ریاسی۔ بکل۔ ڈگا۔ ساول کوٹ۔ سنگ لدان سیکشنوں میں
نئی لائن کا سی آر ایس انسپکشن

فیروزپور ڈویژن کے ریاسی۔ بکل۔ ڈگا۔ ساول کوٹ۔ سنگ لدان سیکشن (46 کلو میٹر) میں نو تعمیر شدہ لائن جلد ہی الیکٹرک ٹرین آپریشن کے ساتھ کھولی جائے گی۔ 26-06-2024 اور 27-06-2024 کو ٹرالی انسپکشن کے بعد 28-06-2024 کو ریلوے سیفٹی کمشنر کے ذریعہ سیکشن کا ہائی سپیڈ ٹرائل کیا جائے گا۔ اس کے بعد یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کے سنگ لدان اور ریاسی سٹیشنوں کے بیچ ٹرینوں کی آمد ورفت شروع ہو جائے گی۔

عوام والناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ سیکشنوں میں ریلوے لائنوں سے دور رہیں۔ کسی بھی جگہ پر ٹریک پار کرنا غیر مجاز داخلہ ہے اور ایک قابل سزا جرم ہے اور ریلوے ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔

No.:101-W/81/W-II/USBRL/CRS/ Reais-Dugga-Sang. Dated: 20-06-2024

اتر ریلوے کنسٹرکشن آرگنائزیشن
یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ

1867/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

I PEER NASEER UD DIN SHAH S/O PEER BASHIR UL UD DIN R/O MUSTAFA ABAD ZAINAKOTE SRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAD CARD AS MY NAME AS PEER NASEER UD DIN INSTEAD OF PEER NASEER UD DIN SHAH . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No. 05/R&B/Electric Division Kashmir of 2024-25 issued under Endorsement No: ERB/367-78 DATED: 20-06-2024.
For and on behalf of the LT. Governor, J&K (U/T) e-tenders (in Double cover system) are invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/ UT/ Central Government Departments for the following works:-

SL No.	Name of Work	Estd. Cost	Cost	2% E/M	Time	Class	MH
01	Construction of Hostel Block at GDC Uri by way of Electric Works.	Rs. 39.17/= Lacs	Rs. 1100/=	Rs. 78,356/=	30 Days	"AAY" Class Electrical	Administrative Approval accorded by Principal Govt. Degree College Uri vide Order no. GDCU/ Buildings/821-825 Dt:-25-10-2021.
02	Construction of Treasury Building, Langate, District Kupwara B.W.O Internal Electrification of Langate Treasury.	Rs. 11.24/= Lacs	Rs. 600/=	Rs. 22,487/=	15 Days	"AAY" Class Electrical	Administrative Approval accorded by Director Accounts & Treasuries', Kashmir vide Order no. 205 of DATK Dt:-28-07-2022.
03	Construction of Lecture Block at Degree College Sopore, B.W.O of Electric Work.	Rs. 41.78/= Lacs	Rs. 1100/=	Rs. 83,560/=	30 Days	"AAY" Class Electrical	Administrative Approval accorded by Sectary to Govt. Higher Education Department Kashmir vide Order no. 266-HE of 2019 Dt:-10-05-2019.

1	Date of Issue of Tender Notice	20-06-2024
2	Period of downloading of bidding documents	20-06-2024 from 06:00 PM
3	Bid submission Start Date	20-06-2024 from 06:00 PM
4	Bid Submission End Date	29-06-2024 upto 04.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	01-07-2024 at 2.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

Position of AAA= Accorded
Position of T/S= Accorded
Position of funds= Available/ Committed.
The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities(BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-
Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat Finance department vide No. OM No. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder:-
a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
1. The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).
1.1. All bidders shall include the following information and documents with their bids:-
a. All the bidders shall upload the Scanned copy of the Latest Enlistment Registration Contractor License duly renewed with current renewal.
b. The bidders shall upload the scanned copy of Latest renewed JKPWDOMS Contractor card.
c. Scanned copy of GSTIN Registration/No. with return clearance certificate (FormGST-3B) for the month of April 2024 or latest or quarter January to March (2023-24)
d. Scanned copy of PAN card. (as reflected in GST Regd./ GST Form-3B).
e. All bidders shall upload Treasury Challan (Tender document cost) (dated between the bid submission start date and the Bid submission End date) by debit to M.H.0059 in favour of Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir (Tender inviting authority).

Sd/- Executive Engineer
R&B Electric Division Kashmir

DIPK-1698/24
Dtd. 21-06-2024

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Office Of The Executive Engineer JSD (PHE) Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Cheki-Duderhama Ganderbal.
NOTICE INVITING e – TENDERS:
GIST of e– NIT No: - 09 / JS-PHE/RWSD/Civil of 2024-25

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir U.T, e – tenders are invited (in TWO - Cover System) on "Percentage basis" for Registered / Approved / Valid Civil Contractors/Agencies for the following work(s):

S. No	Name of work	Cost of Work	Cost of T..D	Amount	Time	Class	MH	Tender Call
1.	Providing and Installation of hoarding along with structural steel stand, water proof inkjet fabric at various locations of district Ganderbal and other allied activities under support activities (IEC) of JJM	20.00	1000	60000	06 Months	BEE & CEE	Support Activities (IEC) of JJM	1st

Position of Funds: - Available
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://jktenders.gov.in
From 20.06.2024 (06:30 p.m.)UPTO 26.06.2024 (12:00 p.m.)
i) SPECIAL CONDITIONS OF THE CONTRACT
01. The Successful Bidder will have to submit the Performance Guarantee in the Shape of CDR OR FDR OR unconditional bank Guarantee @ 3% of the quoted cost within 03 days of the declaration of being the Successful tenderer without giving any further notice in addition to original CDR/FDR and Additional CDR/FDR (if any). The Validity of the EMD / ADDTL BS / PG should be 15 days post successful completion of the contract.
02. In case of non- compliance/non submission of PG, the Original uploaded CDR/FDR shall be forfeited in the 1st instance and the contractor / agency shall be debarred for a period of two years from participating in the tendering process as may be invited in the Kashmir JS (PHE) Department. The PG Shall be released after successful completion of contract plus DLP of 15 DAYS, certificate of which shall be primarily issued by the Assistant Executive Engineer of the Respective Sub division(s) and duly signed by the Engineer-in-charge

Sd/-
Executive Engineer JS-PHE
RWS Division Ganderbal/Sgr.

DIPK-1632/24
Dtd. 21-06-2024

Government of Jammu & Kashmir UT

EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION BEMINA SRINAGAR.

Subject:- Macadamization of Roads of Village Panzinara including allied roads.
Reference:-This Office NIT No. 09/EE/R&B/BM/CS/1947-53 of 2024-25 dated:15-06-2024 issued under endorsement No.:1947-53 dated:15-06-2024

CORRIGENDUM

Please read tender receiving authority as Superintending Engineer PWD (R&B) Circle North instead of Executive Engineer R&B Division Bemina erroneously mentioned in condition No.3 to this Office NIT No. referred to above.
The other terms and conditions of the said NIT shall remain unaltered.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Bemina Srinagar.

DIPK-1701/24
Dtd.21-06-2034

پیر یا بھکاری

ہمارے سامنے جو سجادہ نشین کوہ ہمالیہ کی چوٹی پر فرعون بنا بیٹھا تھا یہی پیر کچھ دیر پہلے ایک دولت مند کے سامنے بھکاری بنا بیٹھا تھا اپنے ہی دولت مند مرید کی خوشامد اسطرح کر رہا تھا۔ جیسے یہ اپنے مرید سے بھیک مانگ رہا ہو۔ آپ وطن عزیز کی تمام نامور گدیوں کے سجادہ نشینوں کو دیکھیں تو وہ بھی آپ کو عام لوگوں کے سامنے فرعونی پیر جبکہ دولت مندوں اور با اثر لوگوں کے سامنے بھکاری بنے نظر آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنی گدیوں کے اصل وارث اور بزرگ دنیا میں اس شان اور بے نیازی سے زندہ رہے کہ زمانہ آج بھی اُن کے کردار کی عظمت انسان نوازی اور حق گوئی کی مثالیں دیتا ہے لیکن بعد میں آنے والوں نے ان عظیم بزرگوں یعنی اپنے آباؤ اجداد کی عبادت ریاضت اور تقوے کے دام چکائے ان کا نام نیلام کیا اور اُن کے نام کو حصول زر کا ذریعہ بنایا آپ تاریخ تصوف کا ورق ورق پڑھ لیں کسی بھی دور کے اہل حق نے اپنے قدموں سے چل کر کبھی بھی اہل اقتدار سے ملاقات نہیں کی اور اگر کبھی اہل اقتدار نے مجبور کر کے ان روشن لوگوں کو اپنے درباروں میں بلایا بھی تو ان صوفیاء کرام نے کلمہ حق اس جرات اور شان سے بلند کیا کہ شاہی محلوں کے در و دیوار سنانے میں آ گئے پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ اگر آپ کریں تو موجودہ سجادہ نشین اور جانشین قومی اور صوبائی اسمبلی کی ممبری ٹکٹ کے لیے کبھی تو ایوب خان کے در پر دامن مراد پھیلائے نظر آئے کبھی بھٹو کے در پر دست بستہ نظر آئے اور پھر کبھی ضیاالحق کی قصیدہ گوئی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جھوٹی کوششوں میں نظر آئے اور کبھی بلاول ہاؤس اور چوہدری ظہور الٰہی روڈ پر طواف کرتے پکڑے گئے اور کبھی ماڈل ٹاؤن اور رائے ونڈ میں چاپلوسی کرتے نظر آئے اور کبھی بنی گالا کی بلندی پر چڑھتے دیکھے گئے ہر دور میں یہ سجادہ نشین چڑھتے سورج کی پوجا کرتے نظر آئے اور یہ بھکاری نما سجادہ نشین نام تو اپنے اسلاف کا لیتے ہیں جبکہ استحصال یہ عوام کا کرتے نظر آتے ہیں۔

چشم فلک تاریخ کی صداقتیں، کروٹیں اور لیل و نہار کی گردشیں گواہ ہیں ان سجادہ نشینوں کے اسلاف نے کبھی بھی اہل اقتدار کی طرف نظر بھر کر نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی اہل اقتدار کے دستر خوان پر بیٹھے۔ کسی منصب دار اور چوہدری کی خوشامد اور دوستی میں پاگل ہوتے نظر نہ آئے خدائے بے نیاز کے علاوہ کبھی کسی اہل اقتدار کے گھر کا طواف نہیں کیا ان بزرگوں کا بسیرا کبھی قصر سلطانی کے گنبد پر نہیں رہا کیونکہ وہ مردہ شکار کو خود کے لیے حرام سمجھتے تھے اور اہل اقتدار کے شاہی دستر خوانوں کی کھرچن کھانا اور کسی کی اُترن پہننا ان کے نزدیک شرک جیسا جرم عظیم تھا۔ جبکہ انہی بزرگوں کے موجودہ گدی نشین با اثر لوگوں کی اُترن اور کھرچن کھانا عظیم سعادت سمجھتے ہیں۔ آج کے گدی نشینوں نے خود کو معاشرے میں فعال اور با اختیار رکھنے کے لیے با اثر لوگوں کی خوشامد کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ جہاں کوئی بھی طاقت یا با اثر فرد نظر آیا اُس سے دوستی اور اُس کے در پر تحفے تحائف بھیجنے شروع کر دیے یعنی آج کے پیروں نے خود کو اللہ تعالیٰ کا غلام بنانے کی بجائے دنیاوی خداؤں کو اپنا داتا اور خدا بنا لیا ہے۔ خود کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں پہنچانے کے لیے یہ آخری حدوں سے بھی گزر جاتے ہیں۔ اس کام کے لیے یہ عوام کی نذر نیاز کا بے دردی سے استعمال کرتے ہیں جس طرح کوئی بڑا دوکاندار یا کاروباری لوگ اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ملک کے مختلف شہروں میں اپنی برانچیں کھولتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنی طرف راغب کر کے اُن کو لوٹا جا سکے اسی طرح ان گدی نشینوں نے زیادہ سے زیادہ مرید بنانے اور پھر اُن کو لوٹنے کے لیے ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں اپنے آستانے قائم کر رکھے ہیں اور پھر ان آستانوں کو چلانے اور زیادہ سے زیادہ لوٹ مار کے لیے ان آستانوں پر عوام کے مذہبی اور روحانی جذبات سے کھیلتے ہوئے مختلف روحانی تقریبات منعقد کر کے عوام کو اپنے زر خرید غلام یا مرید بنایا جاتا ہے۔ پھر ان کا سب سے بڑا ڈرامہ یہ ہوتا ہے۔

جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلاؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ ان کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں۔ اور جب یہ مریدوں کے گھر میں آتے ہیں تو زبردستی پیسے لیتے ہیں میرے پاس ایک شخص آیا کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت ہونا چاہتا ہوں میں نے کہا میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا اور میں تو ابھی خود طالب علم ہوں تو وہ کہنے لگا آپ میرے گھر آنے کے کتنے پیسے لیں گے تو میں نے کہا میں تو گھر آنے جانے کے کوئی پیسے نہیں لیتا تو اُس کو یقین نہ آئے وہ بار بار کہے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ پیر صاحب گھر آئیں اور وہ پیسے نہ لیں میرے پوچھنے پر اُس غریب معصوم آدمی نے بتایا پروفیسر صاحب ہمارے پیر صاحب پچھلے کئی سالوں سے ہمارے گھر پر چھ ماہ بعد چکر لگاتے ہیں اور ہم سے جو بھی بن پڑتا ہے ہم پیر صاحب کی خدمت کرتے ہیں اس بار جب پیر صاحب آئے تو انہوں نے گاؤں آتے ہی اعلان کر دیا کہ آستانے کی تعمیر اور بیٹی کی شادی کے لیے تمام مرید بڑھ چڑھ کر نذریں اب پیر صاحب نے گھر گھر جا کر مریدوں کو لوٹنا شروع کر دیا وہ زبردستی مریدوں کی جیبوں سے پیسے نکال لیتے اُن کو ڈراتے دھمکاتے کہ پیسے لے کر آؤ اگر دعا کرانی ہے یا مسائل حل کرانے ہیں تو زیادہ سے زیادہ پیسے لاؤ اب مریدوں نے اپنے زیورات اور جانور بیچ کر پیر صاحب کو دینے شروع کر دیے۔ میں نے بھی اپنے جانور بیچ کر پیر صاحب کے لیے ایک بڑی رقم اکٹھی کر لی یہ جانور میں نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے رکھے ہوئے تھے میرے بیٹے کو جب یہ پتہ چلا تو وہ بہت ناراض ہوا وہ پڑھا لکھا ہے اُس نے ہم دونوں میاں بیوی کو سختی سے منع کیا کہ ہم اتنی بڑی رقم پیر صاحب کو نہ دیں۔ ہم نے ضد کی کہ ہم تو یہ رقم پیر صاحب کو ضرور دیں گے تا کہ وہ ہمارے لیے دعا کر سکے ہماری ضد دیکھ کر ہمارے بیٹے نے تمام پیسے ایک صندوق میں رکھ کر تالا لگا دیا۔ اور خود اس دن گھر سے باہر کسی دوسرے شہر چلا گیا۔

جس دن پیر صاحب نے ہمارے گھر جلوہ افروز ہونا تھا۔ اور پھر پیر صاحب ہمارے گھر تشریف لے آئے ہم نے پیر صاحب کے لیے گھر کا کونہ کونہ صاف کیا ہوا تھا۔ پیر صاحب آئے ہم نے خوب خاطر مدارت کی اُن کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی پیر صاحب کی نظر ہماری خدمت اور شاندار کھانے پر نہ تھی وہ تو اس انتظار میں تھے کہ ہم نذر کے طور پر بڑی رقم کب اُن کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور پھر ہم نے پیر صاحب کو بڑی رقم بطور نذر پیش کی تو پیر صاحب نے انتہائی ڈھٹائی سے اس رقم کو پہلے گنا اور پھر حقارت سے رقم ہماری طرف پھینک دی کہ اتنی تھوڑی نذر رقم میں نہیں لوں گا مجھے زیادہ پیسے چاہئیں۔ ہم نے بہت منت سماجت کی کہ ہمارے پاس جو رقم تھی وہ ہم نے آپ کے چرنوں میں رکھ دی ہے لیکن پیر صاحب کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا کہ فلاں اور فلاں نے اتنی زیادہ نذر دی ہے آپ لوگ بہت کم نذر دے رہے ہیں اگر تم نے زیادہ پیسے نہ دیے تو ہم آپ کے لیے دعا نہیں کریں گے اور آپ کو مریدوں کی لسٹ سے بھی نکال دیں گے پیر صاحب مسلسل زیادہ پیسوں کا اصرار کر رہے تھے اور ہم احتراماً انکار اور معافی مانگ رہے تھے۔ اب پیر صاحب نے ہمارے گھر کی تلاشی شروع کر دی تلاشی لیتے لیتے پیر صاحب اُس صندوق تک پہنچ گئے جس میں بیٹی کے جہیز کی رقم پڑی ہوئی تھی اب پیر صاحب نے ہم سے تالے کی چابی مانگنی شروع کر دی جو ہمارے پاس نہیں تھی ہمارے بار بار انکار پر پیر صاحب نے اینٹ سے تالا توڑا اور ساری رقم نکال کر کہا یہ دیکھو میں نے کشف سے اندازہ لگا لیا تھا کہ اس صندوق میں بڑی رقم ہے پھر پیر صاحب وہ رقم لے کر چلا گیا۔ میں حیرت اور ہمدردی سے معصوم مرید کو دیکھ رہا تھا جس کا پیر بھکاری بن کر اُسے لوٹ کر چلا گیا تھا۔

جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلاؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ اُن کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں

کالم: بزم درویش
ای میل: help@noorekhuda.org
ویب سائٹ: www.noorekhuda.org
تحریر: پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
فون 03004352956
فیس بک آفیشل پیج: www.fb.com/noorekhuda.org

افغانستان۔۔۔۔۔

امریکا حیران و پریشان

کابل میں حالیہ خودکش حملے کے بعد تو اب ممکنہ امن مذاکرات کا باب بند ہی نظر آتا ہے۔ امن مذاکرات کے بارے میں موجودہ افغان حکومت نے افغانستان میں امریکی فوج کو جو بھی ضرورت قرار دیا تو اس کے بعد طالبان نے کابل میں براہ راست حملہ کر کے اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ ۹۱/اپریل کو طالبان کی جانب سے افغان انٹیلی جنس ہیڈ کوارٹر پر کیا جانے والا خودکش حملہ کابل کی تاریخ کا سب سے بڑا خوفناک حملہ تھا جس کے نتیجے میں این ڈی ایس ہیڈ کوارٹر کی کابل سے ملحق "ڈیپارٹمنٹ ۱۰" کی عمارت مکمل طور پر زمین بوس ہو گئی۔ روسی خبری پورٹل ریا نووستی کے کابل میں موجود نامہ نگار نے بتایا ہے کہ زیادہ تر ہلاکتیں کار بم دھماکے میں ہوئیں اور انٹیلی جنس ہیڈ کوارٹر کی اہم عمارت گرنے سے متعدد اہم سرکاری افسران و اہلکار ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے ہیں جن کا تعلق وی آئی پی پروٹیکشن یونٹ سے تھا۔ طالبان فدائیوں نے کابل کے انتہائی ہائی سیکورٹی زون میں اس وقت خودکش حملہ کیا جب این ڈی ایس ہیڈ کوارٹر میں اسپیشل گارڈز کی گریجوایشن تقریب کا انعقاد ہو رہا تھا جہاں اہم شخصیات طالبان کا ہدف تھیں۔

الجزیرہ ٹی وی کے مطابق طالبان فدائیوں کے مزید حملے روکنے کیلئے افغان اور غیر ملکی فورسز کی کاروائی اگلے کئی گھنٹے جاری رہی لیکن کوئی کامیابی نہیں ہو سکی۔ ادھر نیشنل ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کے ایک ترجمان نے جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے سے گفتگو میں تصدیق کی ہے کہ ابتدائی جائزے کے مطابق ان کے پندرہ اہلکار و افسران دھماکے میں ہلاک ہو گئے ہیں جس کے بعد افغان صدر اشرف غنی کی ہدایت پر امریکی اور افغان اسپیشل سیکورٹی ''کرائسس رسپانس یونٹ'' کی خصوصی ٹیم نے طالبان کا مقابلہ کرنے کیلئے کاروائی کا آغاز کیا لیکن خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکی جبکہ بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نمائندے نے کابل میں بھارتی سیکورٹی حکام کے حوالے سے تسلیم کیا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں پوری انٹیلی جنس عمارت زمین بوس ہو گئی جبکہ نصف درجن کے قریب طالبان فدائیوں نے قریبی عمارت میں گھس کر مزید خوفناک تباہی مچائی۔ خودکش دھماکے اور طالبان فدائیوں کے دھاوے میں متعدد غیر ملکی فوجی بھی ہلاک ہو گئے ہیں جن کی تعداد کو فی الحال خفیہ رکھا جا رہا ہے۔

کابل میں ایک بھارتی سفارت کار کا کہنا ہے کہ طالبان کی جانب سے موسم گرما کے ''عمری آپریشن'' کا یہ سب سے بڑا خوفناک حملہ ہے حالانکہ چین، پاکستان امریکا اور افغانستان کی جانب سے طالبان قیادت پر مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ افغان حکومت کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر افغانستان کے مستقبل کا فیصلہ کریں لیکن طالبان نے اس ضمن میں پاکستان اور امریکا کے دباؤ کو بھی خاطر میں نہ لانے کا عزم کیا ہے اور آپریشن عمری کے ذریعے افغان اور امریکی افواج کو یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ طالبان اب بھی ناقابل تسخیر ہیں۔ افغان اینالائسس نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے تجزیہ نگار تھامس رتنگ کا کہنا ہے کہ طالبان کے نئے امیر نے کابل دھماکے کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے تحت مذاکرات اور جنگ کریں گے۔

طالبان کے دوٹوک موقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتاناموبے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے۔ اب ان کے واپس آنے، ان کے وہ ساتھی جو کیوبا میں ان کے ساتھ قید تھے اور ۹۳۳ طالبان کمانڈروں سمیت وہ ہزاروں طالبان جنگجو جو گزشتہ سال مصالحتی کمیشن کی مداخلت پر کرزئی دور میں بگرام جیل سے رہا ہوئے تھے، وہ سب عبدالقیوم ذاکر کے ساتھ مل گئے تھے جس سے وہ طالبان میں ایک مضبوط دھڑا تصور کیا جا رہا تھا۔ عبدالقیوم ذاکر کا صرف ایک ہی اختلاف تھا کہ وہ کسی صورت امریکی انخلاء سے قبل مذاکرات کے حق میں نہیں تھے کیونکہ امریکا نے گوانتاناموبے میں ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کو دہشتگرد قرار دیکر نہ صرف انسانیت سوز تشدد کیا بلکہ ان مسلمانوں کو ذہنی ٹارچر دینے کیلئے قرآن مجید اور کتب احادیث کی ناقابل بیان بے حرمتی محض اس لئے کی کہ ان کو ذہنی طور پر مفلوج کر دیا جائے لیکن الحمد اللہ وہ اپنے مقصد میں قطعی کامیاب نہیں ہو سکا اور بالآخر انہیں رہا کرنا پڑا بلکہ رہائی ہی امریکا کی شکست کی ابتدا ہے۔

ملا عبدالقیوم ذاکر کا پہلے دن سے یہی موقف ہے کہ امریکا مذاکرات کی آڑ میں افغانستان میں اپنے قیام کو طول دینا چاہتا ہے اور اس کا واحد حل جنگ کے سوا کچھ اور نہیں۔ مذاکرات شروع کرنے کے طالبان کے فیصلے پر ملا عبدالقیوم ذاکر ناراض تھے لیکن اب طالبان کی جانب سے امریکی انخلاء تک مذاکرات نہ کرنے کی شرط پر علماء کے مصالحتی وفد کو اپنی جانب سے طالبان کے ساتھ اپنے اختلافات مکمل طور پر ختم کر کے ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے اور اب طالبان ایک بہت بڑے مضبوط دھڑے کے ساتھ سامنے آئے ہیں جس کے بعد افغان حکومت نہ صرف شدید دباؤ میں ہے بلکہ مصالحتی کمیشن کے اندر بھی شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔

ذرائع کے مطابق اگر طالبان پر مذاکرات کیلئے مزید دباؤ ڈالا گیا تو طالبان سخت لائحہ عمل اختیار کریں گے، اس لئے اندرون خانہ افغان مصالحتی کمیشن کے سربراہ پیر سید گیلانی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں کہ کسی طرح طالبان کو دوبارہ مذاکرات کیلئے آمادہ کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق طالبان کے ساتھ رابطے ضرور ہوئے ہیں لیکن اس حوالے سے کوئی کامیابی نہیں ملی مگر وہ مسلسل کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ملا عبدالقیوم ذاکر کی ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کے بعد افغان حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے جبکہ افغان حکومت کے حامی عطاء محمد نور اور نائب صدر رشید دوستم کے درمیان شمالی افغانستان میں حالات کشیدہ ہو رہے ہیں جس سے نہ صرف افغان حکومت مشکلات کا شکار ہے بلکہ ایک بار پھر افغان صدر نے پاکستان پر الزامات عائد کرنا شروع کر دیئے ہیں کہ پاکستان، افغانستان میں غیر اعلانیہ جنگ بند کرے۔ اب اگر طالبان مذاکرات نہیں کرتے تو اس میں پاکستان کیا کر سکتا ہے۔ پاکستان نے جو کوششیں کیں ان کو افغان حکومت نے ہر بار سبوتاژ کیا جس کی وجہ سے آج تک مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکے اور حامد کرزئی جاتے ہوئے اپنے مربی و آقا امریکا کے ساتھ بھی ہاتھ کر گیا اور اس نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور اسے موجودہ صدر کیلئے چھوڑ دیا اور موجودہ صدر نے دستخط کر کے اپنے لیے مشکلات بڑھا لیں اور اب کرزئی نے درپردہ کوششیں شروع کر دی ہیں کہ لوگ کہیں کہ موجودہ صدر بھی افغانستان میں ناکام ہیں جو طالبان کے ساتھ مذاکرات نہیں کر سکے۔

ایک طرف کرزئی امریکیوں کو یہ باور کرا رہا ہے کہ اشرف غنی مذاکرات کیلئے اہل نہیں ہیں اور ان کا کنٹرول ختم ہو رہا ہے اور دوسری طرف افغان قوم کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہوں نے امریکا کے ساتھ معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور انہیں تحفظات تھے۔ اس وقت نہ صرف کرزئی شمالی اتحاد اور ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے اور مذاکرات سبوتاژ کرنے کے منصوبوں میں لگا ہوا ہے بلکہ بھارت کے ساتھ مل کر پاکستان کو بدنام بھی کر رہا ہے۔ دوسری جانب امریکا کرزئی کی جانب سے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے پر برہم ہے۔ بالآخر امریکا کو کہنا پڑا ہے کہ کرزئی سی آئی اے کی تنخواہ پر کام کر رہے تھے جس کے بعد کرزئی بظاہر تو خاموش ہو گئے تاہم اب انہوں نے قبائلیوں کو یہ باور کرانا شروع کرا دیا ہے کہ وہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کر سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ تاہم طالبان کا کہنا ہے کہ امن مذاکرات کی کامیابی کی کنجی امریکا کے پاس ہے اور اگر امریکا چاہے تو ایک دن میں بھی مذاکرات کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ادھر طالبان کی جانب سے آپریشن شروع کرنے کے اعلان سے چند گھنٹے پہلے کابل میں امریکی سفارت خانے نے امریکی شہریوں کے لیے ایک ہنگامی وارننگ جاری کرتے ہوئے امریکی شہریوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کی کہ انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ افغان مزاحمت کار کابل میں ایک بڑے ہوٹل پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ رواں سال موسم سرما میں طالبان نے شمالی افغانستان میں قندوز پر تھوڑے عرصے کیلئے قبضہ کرنے کے علاوہ جنوبی صوبے ہلمند کے بڑے حصے کو اپنے تسلط میں لے چکے ہیں۔ ہلمند جہاں گزشتہ ایک عشرے سے جاری جنگ میں امریکا اور برطانیہ کے ہزاروں فوجی طالبان سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے، افغانستان کی افواج کئی علاقوں کو خالی کر چکی ہیں اور صوبائی دارالحکومت لشکر گاہ پر اپنے قبضہ قائم رکھنے کی سرتوڑ کوشش میں ہیں۔ گمان یہ ہے کہ آئندہ چند ماہ میں اس خطے میں امریکا اپنی ناکامی پر جھنجھلا کر دنیا کو ایک مرتبہ پھر حیران اور پریشان کر سکتا ہے!

طالبان کے دوٹوک موقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتاناموبے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

سوپر ایٹ میں افریقہ کا آج امریکہ سے مقابلہ

نارتھ ساؤنڈ (اینٹیگا)// جنوبی افریقہ کو غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی کیونکہ ان کے عالمی معیار کے بیٹرس چہارشنبہ کو یہاں ٹی 20 ورلڈ کپ کے اپنے ابتدائی سوپر ایٹ میچ میں امریکہ کے خلاف جوش و خروش سے اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے خواہاں ہوں گے۔ پروٹیز اب تک ٹورنمنٹ میں ناقابل شکست رہے ہیں اور ان کے بولروں نے چاروں میچوں میں کلیدی مظاہرے کیے ہیں۔ نیویارک کے چیلنجنگ پچوں پر تین مقابلے کھیلنا، اور کنگس ٹاؤن میں ایک جنوبی افریقہ نے ایک بار بھی 120 رنز کا ہندسہ عبور نہیں کیا۔ اگرچہ ان کی بیٹنگ کی کارکردگی اس ٹیم کی عکاسی نہیں کرتی جس کے پاس کوئنٹن ڈی کاک، ہنریچ کلاسن، ٹرسٹن اسٹبس اور ڈیوڈ ملر جیسے بڑے کھلاڑی ہیں لیکن پھر بھی ڈی کاک، ریزا ہینڈرکس اور کپتان ایڈن مارکرم کے ٹاپ آرڈر پر کارکردگی کا دباؤ محسوس ہوسکتا ہے۔ جنوبی افریقہ اپنے پچھلے مقابلے میں نیپال کے خلاف ایک رن سے بچ گیا تھا اور گروپ 2 میں دفاعی چیمپئن انگلینڈ اور میزبان ویسٹ انڈیز کی پسند کے ساتھ، پروٹیز امریکہ کے خلاف ہارنے کے متحمل نہیں ہوسکتے ہیں۔ وہ کامیابی کے ساتھ سوپر ایٹ کا آغاز کرنا چاہیں گے۔ ورلڈ کپ سے پہلے جنوبی افریقہ کی سب سے بڑی پریشانی اینریچ نورتجے کی مایوس کن کارکردگی تھی لیکن اسٹار بولر نے گروپ مرحلے میں کچھ شاندار کارکردگی کے ساتھ مقابلے کا رخ موڑ دیا ہے اور فی الحال نو وکٹوں کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر وکٹ لینے والے بولر ہیں۔ نورتجے اور ساتھی فاسٹ بولر اوٹنیل بارٹ مین نے ایک زبردست جوڑی بنائی ہے، جبکہ مارکو جانسن اور کاگیسو ربادا بھی تاتجربہ کار یو ایس اے کے بیٹرس کو پریشان کرنے کے لیے بے تاب ہوں گے۔ شریک میزبان امریکہ جو آٹھ ہندوستانیوں، دو پاکستانیوں، ایک ویسٹ انڈین، ایک نیوزی لینڈ کے ایک جنوبی افریقی اور ایک ڈچ کھلاڑی پر مشتمل ہے۔

حارث رؤف سے مبینہ بدتمیزی کی ویڈیو وائرل

وزیر داخلہ محسن نقوی کا فین سے معافی مانگنے کا مطالبہ

ویب ڈیسک// ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہوگئی جس پر شائقین مایوس ہیں مگر اب امریکہ میں موجود کھلاڑی حارث رؤف کے ساتھ فین کی جانب سے مبینہ بدتمیزی کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی جارہی ہے۔ اس ویڈیو میں بظاہر فین کی جانب سے کچھ ایسا کہا گیا جس پر حارث رؤف مشتعل ہوگئے اور ان کی جانب لپکے لیکن کچھ لوگوں نے بیچ بچاؤ کروادیا۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر آنے کے بعد حارث رؤف نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جب بات میری فیملی پر آئے گی تو میں جواب دینے سے نہیں کتراؤں گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ محسن نقوی نے حارث رؤف کے ساتھ اس مبینہ بدتمیزی کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اس واقعے میں ملوث شخص کی جانب سے معافی نہ مانگی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سوشل میڈیا پر بعض کرکٹرز نے مطالبہ کیا ہے کہ پرفارمنس پر تنقید اپنی جگہ مگر گراؤنڈ سے باہر کھلاڑیوں سے احترام کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔ جبکہ بعض لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ آن لائن اور ٹی وی چینلوں پر ذاتیات پر مبنی تنقید سے شائقین اور کرکٹرز کے درمیان دوریاں بڑھنے لگی ہیں۔ اس ویڈیو میں یہ واضح نہیں کہ فین نے ایسا کیا کہا جس پر حارث رؤف نے ان کی جانب جھپٹ پڑے۔ ویڈیو کے آغاز میں حارث رؤف اپنی اہلیہ کے ہمراہ ایک راہگزر پر کھڑے ہیں اور شائقین سے بات کر رہے ہیں۔ پھر اچانک وہ اس فین کی جانب تیزی سے بڑھتے ہیں اور اس دوران ان کے جوتے بھی اتر جاتے ہیں۔ اس سب کے بیچ ان کی اہلیہ انہیں روکنے کی کوشش کرتی ہیں۔

ٹی-20 ورلڈ کپ: سپر-8 کا پہلا مقابلہ جنوبی افریقہ کے نام

ویب ڈیسک// ٹی-20 ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ نے امریکہ کو 18 رنز سے شکست دے دی۔ اپنا پہلا ٹی-20 عالمی کپ کھیل رہی امریکہ کو شکست ضرور ہوئی لیکن اس نے آخر تک مقابلہ کیا اور ناظرین کے دل جیت لئے۔ امریکی کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور جنوبی افریقی بیٹنگ لائن کو چھوٹے اسکور تک روکنے میں ناکام رہے۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 20 اووروں میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 194 رنز اسکور کیے۔ پروٹیز کی جانب سے اوپنر کوئنٹن ڈی کوک نے 74 اور ایڈن مارکرم نے 46 رنز کی اننگز کھیلی۔ امریکہ کی جانب سے ہرمیت سنگھ اور سوربھ نیترا والکر نے 2، 2 وکٹیں حاصل کیں۔ یو ایس اے ہدف کا تعاقب کرنے آیا تو ٹیم کا آغاز بہت اچھا رہا۔ ٹیلر اور گاس نے طوفانی انداز میں رنز بنائے۔ گاس اور ہرمیت سنگھ نے 81 رنز کی پارٹنرشپ بنائی لیکن امریکہ کی پوری ٹیم مقررہ اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 176 رنز بنا سکی اور یوں اسے 18 رنز کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکہ کی جانب سے آندریز گاؤس 80 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے جب کہ ہرمیت سنگھ 22 گیندوں پر 38 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کگیسو ربادا نے 4 اوورز میں 18 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں، نورکیا، کیشو مہاراج اور تبریز شمسی نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی جبکہ 74 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے پر کوئنٹن ڈی کوک کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

سپر-8 کے دوسرے میچ میں انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے دی شکست

ویب ڈیسک// آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلہ کے دوسرے میچ میں انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹ سے شکست دے دی۔ انگلینڈ نے 181 رن کا ہدف 2 وکٹ کے نقصان پر 17.3 اوور میں پورا کر لیا۔ انگلینڈ نے اس میچ میں ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی تھی۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 180 رن بنائے اور انگلش ٹیم کو جیت کے لیے 181 رن کا ہدف دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جانسن چارلس نے 38، نکولس پورن اور کپتان روومین پاول نے 36، 36 رن اسکور کیے جبکہ شرفین رادرفورڈ نے 28 رن اور برینڈن کنگ 23 رن پر ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی جانب سے معین علی، جوفرا آرچر، عادل رشید اور لیونگ اسٹون نے ایک، ایک کھلاڑی کو پویلین بھیجا۔ جواب میں انگلینڈ کے اوپنر فل سالٹ اور جوز بٹلر نے 67 رن کا عمدہ آغاز فراہم کیا لیکن اس موقع پر کپتان 25 رن بنا کر ہمت ہار بیٹھے۔ ویسٹ انڈیز کو جلد ہی دوسری کامیابی مل گئی، جب معین علی صرف 13 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد انگلینڈ نے بلے باز فل سالٹ اور جونی بیئرسٹو کی 44 گیندوں پر 97 رن کی ناقابل شکست شراکت داری کی بدولت 18 ویں اوور میں ہی 2 وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ فل سالٹ نے 47 گیندوں پر 5 چھکوں اور 7 چوکوں کی مدد سے 87 رن جبکہ جونی بیئرسٹو نے 26 گیندوں پر 48 رن بنائے۔

نیوزی لینڈ نے پاپوانیوگنی کو سات وکٹوں سے ہرایا

ویب ڈیسک// لوکی فرگوسن کی بغیر کوئی رن دیئے تین وکٹ کی شاندار گیند بازی اور ڈیون کونوے (35) رنوں کی اننگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے پیر کو ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے 39 ویں میچ میں پاپوانیوگنی کو 46 گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ گل برائن لارا اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی پاپوانیوگنی کی شروعات خراب رہی اور 14 رنز کے اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئیں۔ ٹونی اورا (1) اور کپتان اسدوالا (6) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اسدوالا کو لوکی فرگوسن نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد چارلس امینی اور سیسے باؤ نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 12 ویں اوور میں لوکی فرگوسن نے چارلس امینی (17) کو آؤٹ کر کے اپنے کھاتے میں دوسرا وکٹ جوڑا۔ اگلے ہی اوور میں سیسے باؤ (12) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ فرگوسن نے چاڈ سوپر (1) کو آؤٹ کر کے اپنا تیسرا وکٹ لیا۔ نارمن وانوا (14) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کے گیند بازوں کے سامنے پاپوا نیوگنی کے بلے باز تو چل میں آتا ہوں کی طرز پر ایک ایک کرکے پویلین لوٹ گئے۔ پاپوانیوگنی کے آٹھ بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔

پورن کی برق رفتار بیٹنگ، افغانستان کو 104 رنز کی شکست

سینٹ لوشیا// رواں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز نے اب تک کا سب سے بڑا اسکور بناتے ہوئے افغانستان کو 104 رنز سے شکست دی۔ افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا، ویسٹ انڈیز نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 218 رنز بنائے اور افغانستان کو جیت کے لیے 219 رنز کا ہدف دیا۔ ویسٹ انڈیز کے اوپنرز نے ٹیم کو 22 رنز کا آغاز فراہم کیا، برینڈن کنگ 7 رنز بنا کر عظمت اللہ کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد آنے والے بیٹر نکولس پورن اور جونسن چارلس نے دوسری وکٹ پر ٹیم کو 38 گیندوں پر 80 رنز کی پارٹنرشپ فراہم کی، جونسن چارلس 43 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ وکٹ کی دوسری جانب نکولس پورن کی برق رفتار بیٹنگ جاری رہی اور انہوں نے تیسری وکٹ کے نقصان پر شائے ہوپ کے ساتھ ٹیم کو 33 رنز کی پارٹنرشپ فراہم کی، ہوپ 25 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نکولس پورن 53 گیندوں پر 98 رنز کی عمدہ اننگز کھیل کر آخری اوور میں عظمت اللہ عمرزئی کے ہاتھوں رن آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 8 چھکے اور 6 چوکے لگائے۔ ویسٹ انڈیز کے آخری آؤٹ ہونے والے کھلاڑی رومن پاول تھے جنہوں نے 26 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہدف کے تعاقب میں افغانستان کی ٹیم 114 رنز پر آل آؤٹ ہوئی۔ افغانستان کی جانب سے ابراہیم زدران 38، عظمت اللہ 23 اور کپتان راشد خان 18 رنز بنا کر نمایاں رہے۔

ہندوستانی کھلاڑی مصروف مرحلے کیلئے تیار/ روہت

برج ٹاؤن (بارباڈوس)// ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے اعتراف کیا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ کا سپر 8 مرحلہ ایک تھوڑا مصروف ہونے والا ہے لیکن ان کے کھلاڑی مصروف ترین مرحلے کے لئے تیار ہیں کیونکہ ان میں کچھ خاص کرنے کی حقیقی خواہش رکھتے ہے۔ ہندوستانی ٹیم اپنی سوپر 8 مرحلے کی مہم کا آغاز 20 جون کو افغانستان کے خلاف کرے گا، اس کے بعد بنگلہ دیش (22 جون، اینٹیگا) اور آسٹریلیا (24 جون، سینٹ لوشیا) کے خلاف کھیلے گا۔ روہت نے بی سی سی آئی کی طرف سے اپ لوڈ کردہ ایک ویڈیو میں کہا ایک بار جب ہم اپنا پہلا میچ کھیل لیں گے تو ہم اگلے دو 3 یا 4 دنوں کے اندر کھیلنے کیلئے تیار ہیں۔ یاد رہے ہندوستانی ٹیم گروپ مرحلے میں پاکستان کے خلاف ایک قریبی شکست کو کامیابی میں بدلنے کے علاوہ رواں ورلڈ کپ کے ابتدائی مرحلے میں ناقابل شکست رہی ہے جبکہ سوپر ایٹ مرحلے میں اسے آسٹریلیا کے سوا دیگر دو ٹیموں سے کسی قدر کم چیلنج کا سامنا رہے گا اور وہ اپنی سیمی فائنل امیدوں کو یقین میں بدلنے کی خواہاں ہوگی۔

کین ولیمسن کپتانی سے دستبردار ہوگئے

کرائسٹ چرچ//

نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے چہارشنبہ کو 2024- 25 کے سیزن کے لیے اپنے قومی معاہدے کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا اور ٹیم کے رواں ٹی 20 ورلڈ کپ سے گروپ مرحلے سے ہی باہر ہونے کے بعد اپنے بین الاقوامی کیریئر کو طول دینے کے لیے وائٹ بال کی کپتانی سے بھی دستبردار ہوگئے۔ 33 سالہ کھلاڑی نے چہارشنبہ کو نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کی ایک ریلیز میں کہا، ٹیم کو تمام فارمیٹس میں آگے بڑھانے میں مدد کرنا ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں میں بہت پرجوش ہوں اور جس کے لیے میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ تاہم نیوزی لینڈ کے موسم گرما کے دوران بیرون ملک موقع حاصل کرنے کا مطلب ہے کہ میں مرکزی معاہدے کی پیشکش کو قبول کرنے سے قاصر ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے کریئر کو طول دینے اور ٹیم کی توقعات میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے وائٹ بال کی کرکٹ کی قیادت سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

مارکس نمبر ایک آل راؤنڈر بن گئے

دبئی//

آسٹریلیا کے مارکس اسٹوئنس نے چہارشنبہ کو افغانستان کے محمد نبی کو آئی سی سی کی تازہ ترین ٹی 20 رینکنگ میں نمبر ایک آل راؤنڈر کے مقام سے محروم کر دیا ہے۔ اسٹوئنس نے چھ وکٹیں حاصل کیں اور آسٹریلیا کو جاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں سوپر ایٹ تک پہنچانے میں مدد کرنے کے علاوہ بیٹنگ میں قابل قدر شراکت بھی کی۔ جہاں اسٹوئنس ایک مقام پر چڑھ کر پر نمبر ایک آل راؤنڈر بن گئے، نبی تین درجے نقصان برداشت کرچکے ہیں جبکہ سری لنکا کے کپتان وینندو ہسرنگا اور بنگلہ دیش کے تجربہ کار شکیب الحسن بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر آگئے۔

شاہد آفریدی کی وائرل تصویر: اگلی مرتبہ تصویر بنوانے سے قبل پلے کارڈز کی تحریر غور سے پڑھیں

ویب ڈیسک//

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شاہد آفریدی ہمیشہ سے ہی خبروں کی زینت رہے ہیں، کبھی اپنے کھیل کو لے کر تو کبھی اپنے متنازع بیانات کو لے کر لیکن اب ان کی ایک متنازع تصویر سوشل میڈیا پر زیر بحث ہے جس میں وہ برطانیہ میں اسرائیل حامی تنظیم کے ایک گروپ کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔ بدھ کے روز شاہد آفریدی کے مداحوں کو اس وقت شدید دھچکا لگا جب لندن میں اسرائیل حامی گروپ نارتھ ویسٹ فرینڈز آف اسرائیل (این ڈبلیو ایف او آئی) نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر شاہد آفریدی کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی۔ اپلوڈ کی گئی تصویر میں شاہد آفریدی نارتھ ویسٹ فرینڈز آف اسرائیل کے دو مظاہرین کے ہمراہ کھڑے نظر آرہے ہیں۔ ان میں سے ایک نے اپنے ہاتھ میں ایک پمفلیٹ پکڑا ہوا ہے جس میں لوگوں کو برطانوی حکومت پر غزہ میں قید اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مانگ کرنے کے لیے اپیل کی گئی ہے۔ اس تنظیم کے ایکس اکاؤنٹ سے کی گئی اس متنازع پوسٹ میں لکھا ہے کہ گذشتہ اتوار پاکستانی بین الاقوامی کرکٹر شاہد آفریدی این ڈبلیو ایف او آئی کے تحت مانچسٹر میں منعقد احتجاج میں آئے اور یرغمالیوں کی رہائی کے ہمارے مطالبے کے لیے اپنی حمایت کی۔ اسرائیل حامی گروپ کے مطابق پوسٹ میں لکھا گیا 'شاہد آفریدی کے ساتھ اس تصویر میں این ڈبلیو ایف او آئی کے شریک چیئرمین رانی بلوم اور ڈپٹی چیئرمین برنی یاف موجود ہیں۔ 19 جون کو اپلوڈ کی جانے والی اس پوسٹ کو ایکس پر تقریباً 18 لاکھ مرتبہ دیکھا جا چکا ہے۔ این ڈبلیو ایف او آئی کی متنازع پوسٹ کے بعد شاہد آفریدی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انھوں نے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ براہ کرم اپ لوڈ کی گئی ہر چیز پر یقین نہ کریں۔ انھوں نے اپنی اس تصویر پر وضاحت دیتے ہوئے لکھا کہ 'تصور کریں کہ آپ مانچسٹر (برطانیہ) کی ایک گلی میں ٹہل رہے ہیں اور کچھ نام نہاد پرستار سیلفی لینے کے لیے آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ ان کی بات مان لیتے ہیں۔ چند لمحوں بعد وہ اس کو صیہونیت کی توثیق کی شکل دے کر اپ لوڈ کر دیتے ہیں۔ شاہد آفریدی کا مزید کہنا تھا کہ فلسطین میں معصوم جانوں کی تکلیف کو دیکھنے سے دل کو صدمہ پہنچتا ہے۔ لہٰذا مانچسٹر میں کسی ایسی تنظیم کی جانب سے شیئر کی گئی تصویر کو میری کسی قسم کی حمایت نہیں سمجھا جا سکتا جہاں انسانی جانیں خطرے میں ہوں۔ سابق کپتان نے مزید کہا کہ میں پوری دنیا سے تعلق رکھنے والے شائقین کے ساتھ تصویریں کھنچواتا ہوں، اور یہ صورتحال بھی مختلف نہیں تھی۔ میں اس جنگ کے خاتمے کی دعا کرتا ہوں۔ میں آزادی کی دعا کرتا ہوں۔ دوسری جانب این ڈبلیو ایف او آئی کا دعویٰ ہے کہ آفریدی نے اپنے اور ان کے فون سے تصاویر لی تھیں اور 'وہ جانتے تھے کہ وہ کیا کر رہے ہیں'۔ اس پوسٹ کے شائع ہونے کے بعد شاہد آفریدی کو سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ کچھ نے ان کی حمایت میں بات کی۔

الائیڈ بلینڈرز اور ڈسٹلرز کا آئی پی او 25 جون کو کھلے گا، پرائس بینڈ 281- 267 روپے مقرر

ممبئی/نئی دہلی// آفیسرز چوائس وہسکی بنانے والی کمپنی الائیڈ بلینڈرز اینڈ ڈسٹلرز لمیٹڈ (اے بی ڈی) کی ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) 25 جون کو کھلے گی۔ کمپنی نے اس کے لیے پرائس بینڈ 281- 267 روپے فی شیئر مقرر کیا ہے۔ کمپنی 1,500 کروڑ روپے اکٹھا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کمپنی نے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ اس کا آئی پی او 25 سے 27 جون تک کھلے گا تاہم بڑے سرمایہ کار 24 جون کو شیئرز خرید سکیں گے۔ اس کے لیے قیمت کی حد 281- 267 روپے فی شیئر مقرر کی گئی ہے۔ ابتدائی حصص کی فروخت میں 1,000 کروڑ روپے کے نئے ایکویٹی حصص کا اجراء شامل ہے۔ بروکنگ کمپنیوں نے ابتدائی عوامی پیشکش کے بعد کمپنی کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن (مارکیٹ کیپ) کی قیمت 7,860 کروڑ روپے بتائی ہے۔ کمپنی تازہ ایشو سے اٹھائے گئے 720 کروڑ روپے قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال کرے گی، جبکہ ایک حصہ عام کارپوریٹ مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ دسمبر 2023 تک کمپنی کے کھاتوں پر کل قرض تقریباً 808 کروڑ روپے تھا۔ الائیڈ بلینڈرز اینڈ ڈسٹلرز لمیٹڈ کو اے بی ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک ہندوستانی ساختہ غیر ملکی شراب کمپنی ہے، جس کا صدر دفتر ممبئی میں واقع ہے۔ یہ وہسکی، رم، ووڈکا، برانڈی اور دیگر اسپرٹ کا سب سے بڑا ڈسٹری بیوٹر ہے، جو دنیا کے 22 ممالک کو برآمد کیا جاتا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,